Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم الله الرحمن الرحيم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نام کتاب : ''عمرہ مفردہ''

تالیف : سید نوازش رضا رضوی

نظر ثانی : الحاج مولانا عون محمد نقوی مدظلہ

شائع کردہ : ''کاروانِ الحرمین'' ساچی ٹاور، ایم اے جناح روڈ، کراچی

طباعت : الباسط پرنٹرز کراچی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست :

عمرہ کی فضیلت ۱
عمرہ کی اقسام / عمرہ تمتع ۲
عمرہ مفردہ ۳
عمرہ مفردہ کی اقسام / واجب عمرہ ۴
نذر یا عہد پورا کرنے کے لئے / مستحب عمرہ / عمرہ مفردہ کس کو کہتے ہیں ۵
احرام / محل احرام (میقات) ۶
واجبات احرام / لباس احرام ۹
مرد کا احرام ۱۰
خواتین کا احرام ۱۱
نیت احرام ۱۳
تلبیہ ۱۴
مکروہات احرام ۱۶
محرمات احرام اور ان کے کفارے / ۱۔ شکار کھیلنا ۱۷
۲۔ بیوی یا کسی بھی نامحرم عورت سے خوش فعلی / ۳۔ نکاح پڑھنا / ۴۔ استمناء ۱۸
۵۔ خوشبو لگانا یا سونگھنا / ۶۔ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا ۱۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۔ سرمہ لگانا ۲۰
۸۔ آئینہ دیکھنا یا چشمہ لگانا / ۹۔ مردوں کا پیروں کے ظاہری حصوں کو چھپانا ۲۱
۱۰۔ فسوق / ۱۱۔ جدال (اللہ کی قسم) ۲۲
۱۲۔ جسم کے جانوروں کو مارنا ۲۳
۱۳۔ زینت کے لئے انگوٹھی پہننا / ۱۴۔ عورتوں کا زینت کے لئے زیور پہننا ۲۴
۱۵۔ جسم پر تیل کی مالش کرنا ۲۵
۱۶۔ اپنے یا کسی کے جسم سے بال کاٹنا / ۱۷۔ مرد کا کسی چیز سے اپنے سر کو چھپانا ۲۶
۱۸۔ عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا ۲۷
۱۹۔ مرد کا زیرِ سایہ سفر کرنا ۲۸
۲۰۔ اپنے بدن سے خون نکالنا / ۲۱۔ ناخن کاٹنا ۲۹
۲۲۔ دانت اکھاڑنا / ۲۳۔ حرم میں اُگی ہوئی گھاس اُکھاڑنا ۳۰
۲۴۔ اسلحہ ہمراہ رکھنا / کفارہ ادا کرنے کا طریقہ ۳۱
طوافِ خانہ کعبہ / واجباتِ طواف / شرائط طواف / ۱۔ نیت ۳۲
۲۔ طہارت ۳۳
۳۔ شرم گاہ کا چھپا ہونا ۳۴
۴۔ مرد کا ختنہ شدہ ہونا / ۵۔ بدن اور لباس کا پاک ہونا ۳۵
حقیقتِ طواف / ۱۔ حجرِ اسود سے شروع کرنا اور حجرِ اسود پر ختم کرنا ۳۶
۲۔ طواف کے دوران بائیاں کاندھا خانہ کعبہ کی طرف ہونا ۳۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۔ حجر اسماعیلؑ کو طواف میں شامل کرنا ... ۳۸

۴۔ طواف درمیانِ کعبہ اور مقامِ ابراہیم کے اندر ہونا ... ۳۹

۵۔ طواف خانہ کعبہ کے باہر ہو / ۶۔ طواف سات مرتبہ ہو کم یا زیادہ نہ ہو ... ۴۰

طواف کرنے کا طریقہ ... ۴۱

نمازِ طواف ... ۴۲

سعی ... ۴۴

تقصیر (کم کرنا) ... ۴۶

طواف النساء ... ۴۷

نماز طواف النساء ... ۴۸

سامان برائے سفرِ عمرہ ... ۵۰

ادویات ... ۵۲

ضروری ہدایت ... ۵۳

کتنی رقم ساتھ ہونی چاہیے ... ۵۴

ایک بات جو زائر کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے ... ۵۵

حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند سے ... ۵۷

مستحباتِ عمرہ و مکہ مکرمہ ... ۵۹

مستحباتِ احرام / غسل / غسل کی نیت ... ۶۰

حدودِ حرم میں داخل ہونے کے مستحبات ... ۶۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب ۶۳
مستحباتِ طواف ۷۰
مستحباتِ نماز طواف ۷۲
مستحباتِ سعی ۷۴
تقصیر کرنے کے آداب ۸۱
مکہ معظمہ کے مستحبات ۸۲
مکہ معظمہ سے واپسی کے مستحبات ۸۵
مکہ مکرمہ میں معتبر زیارتیں ۸۷
قبرستان ابو طالبؑ ۸۸
زیارتِ حضرت عبدِ منافؑ ۸۹
زیارتِ حضرت عبد المطلبؑ ۹۰
زیارتِ ابو طالبؑ ۹۱
زیارتِ حضرت آمنہ بنتِ وھبؑ ۹۲
زیارتِ اُم المومنین حضرت خدیجہؑ / زیارتِ حضرت قاسم ۹۳
مزار شھدائے فخ ۹۴
حجر اسماعیل ۹۵
زیارتِ حضرت اسماعیلؑ و حضرت ہاجرہؑ ۹۶
زیارتِ جامعہ صغیرہ ۹۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات ۱۰۰

شہرِ مکہ کی دیگر تاریخی مساجد / ۱۔ مسجد جن ۱۰۱

۲۔ مسجد الزایہ / مسجد الحرام و خانہ کعبہ کی خصوصیات ۱۰۱

ارکانِ کعبہ ۱۰۲

مقامِ شق برائے مادرِ حضرت علیؑ / حجرِ اسود ۱۰۴

ملتزم / مستجار ۱۰۵

ناودانِ رحمت (میزانِ رحمت) ۱۰۶

مقامِ ابراہیم / زم زم کا کنواں ۱۰۷

صفاء و مروا ۱۰۸

مقامِ شق القمر و کوہِ ابوقبیس ۱۰۹

حضرت خدیجہ کا گھر ۱۱۰

شعبِ ابی طالب ۱۱۲

مقامِ ولادت رسول اکرمؐ ۱۱۳

غارِ حرا و جبلِ نور / کوہِ ثور ۱۱۴

میدان عرفات و جبل رحمت ۱۱۵

مزدلفہ ۱۱۶

منیٰ / مسجد خیف ۱۱۷

خواتین کے مخصوص مسائل ۱۱۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ کی اقسام

عمرہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ عمرہ تمتع ۲۔ عمرہ مفردہ

عمرہ تمتع:

عمرہ تمتع حج کا حصہ ہے جو حج کے ساتھ مربوط ہے۔ عمرہ تمتع کو صرف حج کے مہینوں میں ہی انجام دیا جاسکتا ہے جو شوال، ذی القعد اور ذی الحجہ ہیں۔

- عمرہ تمتع سال میں ایک دفعہ ہی کیا جاسکتا ہے۔
- عمرہ تمتع انجام دینے کے بعد عمرہ تمتع اور حج کے درمیان عمرہ مفردہ انجام نہیں دے سکتے۔
- عمرہ تمتع انجام دینے کے بعد مکہ کی حدود سے اُس وقت تک باہر نہیں جا سکتے جب تک حج کو تمام نہ کرلیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ مفردہ:

مکہ کی حدود میں بغیر احرام کے داخل ہونا جائز نہیں لہٰذا اگر کوئی شخص حج کے مہینوں کے علاوہ کسی بھی مہینے میں مکہ کی حدود میں داخل ہونا چاہے تو اُس پر واجب ہے کہ عمرہ مفردہ کا احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہو اور عمرہ مفردہ انجام دے۔

- جو مسلسل کام کے لیے آتے جاتے ہیں اُن پر مندرجہ بالا حکم نافذ نہیں ہوتا۔
- عمرہ مفردہ سال کے کسی بھی مہینے میں انجام دیا جا سکتا ہے جبکہ ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی فضیلت ہے۔
- ایک ماہ میں (قمری ماہ کے حساب سے) ایک ہی عمرہ مفردہ انجام دیا جا سکتا ہے۔
- جبکہ ایک ماہ میں دو عمرے کرنا چاہیئے اپنے لیے ہوں یا کسی اور کے لیے ہوں جائز نہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ مفردہ کی اقسام

حج کی طرح عمرہ مفردہ کی بھی دو اقسام ہیں۔

۱۔ واجب ۲۔ مستحب

۱۔ واجب عمرہ

ہر وہ بالغ شخص جس میں عمرہ بجالانے کی استطاعت ہو اس پر عمرہ مفردہ واجب ہے۔ اگرچہ اُس میں حج بجالانے کی استطاعت نہ ہو۔ مثلاً ایک شخص کی مالی حالت اور صحت ایسی ہے کہ وہ عمرہ بجالاسکتا ہو تو پھر اُس پر عمرہ واجب ہے اگرچہ وہ رقم یا صحت کے حوالے سے حج ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا البتہ اگر کسی کے مالی اور دیگر حالات ایسے ہوں جس سے وہ حج بجالانے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اُس پر حج واجب ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نذر یا عہد پورا کرنے کے لیے

اگرکوئی شخص اپنی حاجت کے پورا ہونے یا کسی مقصد کے حصول کیلیئے عمرہ کرنے کی نذر یا عہد کرے۔ تو ایسی صورت میں نذر پوری ہونے پر عمرہ ادا کرنا اس پر واجب ہوجاتا ہے۔(یہ عمرہ، عمرۂ مفردہ ہوگا)

۲۔ مستحب عمرہ

جس شخص نے زندگی میں ایک دفعہ واجب حج یا عمرہ ادا کرلیا ہوتو اُس پر عمرہ کرنا مستحب ہوگا۔

عمرہ مفردہ کس کو کہتے ہیں؟

عمرہ مفردہ کے سات جز ہے۔

۱۔ احرام عمرہ مفردہ ۲۔ طواف خانہ کعبہ ۳۔ نمازِ طواف

۴۔ سعی کوہ صفاء اور مروا کے درمیان سات چکر لگانا ۵۔ تقصیر

۶۔ طواف النساء ۷۔ نماز طواف النساء

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ مفردہ میں مندرجہ بالا ساتوں اجزاء کو ترتیب کے ساتھ بجالانا چاہیئے اگرکسی نے ان میں سے کوئی بھی ایک جزادانہیں کیا یا اس کی ترتیب اوپر نیچے کردی تو اس کا عمرہ مفردہ درست نہیں ہوگا۔

۱۔ احرام

احرام تین اجزاء کا مجموعہ ہے۔

(الف) میقات یا محل احرام (احرام باندھنے کا مقام)

(ب) واجبات احرام

(ج) محرمات احرام (احرام باندھنے کے بعد جو چیزیں محرم پر حرام ہوجاتی ہیں)۔

(الف) محل احرام (میقات)

جو شخص عمرہ مفردہ بجالانا چاہتا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ ان مقامات کی طرف جائے جہاں سے اسلامی شریعت نے احرام باندھنے کا حکم دیا ہے۔ ایسی جگہ کو میقات کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۔ جحفہ ۲۔ مسجد شجرہ ۳۔ عقیق

۴۔ یلملم ۵۔ قرن المنازل

۱۔ جحفہ

یہ اہل شام، مصر اور مغرب والوں کا میقات ہے۔ بلکہ ہر اُس شخص کا میقات ہے جو یہاں سے احرام باندھنا چاہے اسی طرح وہ افراد جو عمرہ کے لیے بذریعہ ہوائی جہاز جدۃ آتے ہیں اور یہاں سے عمرہ کرنے مکہ جانا چاہیں اُنہیں چاہیئے کے جحفہ سے احرام باندھیں کیوں کہ یہ جدۃ سے نزدیک ترین میقات ہے۔

۲۔ مسجد شجرہ (ذو الحلیفہ)

یہ مدینہ منورہ کے نزدیک واقع ہے۔ یہ مدینے میں رہنے والوں اور ہر اُس شخص کا میقات ہے جو مدینے کے راستے عمرہ پر جانا چاہتا ہے احوط یہ ہے کہ اِحرام مسجد شجرہ کے اندر سے باندھا جائے کیونکہ مسجد سے باہر باندھا ہوا اِحرام کافی نہیں ہے چاہے وہ مسجد کے مقابل، دائیں یا بائیں کھڑے ہوکر باندھا جائے سوائے اس عورت کے جو حالتِ حیض میں ہو یا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرد کا احرام

مرد کا احرام دو چادریں ہیں۔ پہلی چادر بطور لنگی استعمال ہوتی ہے۔ جو ناف سے لے کر گھٹنوں سے نیچے ہونی چاہیئے۔ جبکہ دوسری چادر جسم پر اس طرح ڈالی جائے کہ دونوں کاندھے چھپ جائیں۔

- احرام کا لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جس سے بدن چھلکتا ہو۔
- احرام بغیر سلا ہونا چاہیئے اسی طرح احرام میں گرہ وغیرہ بھی نہیں باندھی جاسکتی۔
- احرام کے نیچے سلی ہوئی چیز نہیں پہنی جاسکتی۔ مثلاً بنیان، نیکر وغیرہ۔
- سردی سے بچنے کیلیے احرام کے اوپر احرام پہنے میں کوئی حرج نہیں۔
- بہتر ہے کہ احرام سوتی کپڑے اور سفید رنگ کا ہو۔
- خالص ریشم کے کپڑے کا احرام پہنا حرام ہے۔
- مرد کے احرام کے دونوں کپڑے بُنے ہوئے ہوں۔ یعنی احرام چمڑے، کھال اور کمبل کی طرح نہ ہو۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- کمر پر بیلٹ وغیرہ اس نیت سے باندھی جاسکتی ہے کہ اُس میں رقم اور پاسپورٹ وغیرہ رکھا جاسکے۔لہذا بیلٹ کواحرام روکنے کی نیت سے باندھنا درست نہیں۔
- احرام کے کپڑوں کو ہر وقت پہنے رکھنا بھی ضروری نہیں۔ بوقت ضرورت ان کو اتارا اور بدلا جاسکتا ہے۔لیکن جب تک مرد حالت احرام میں ہے اس وقت تک سلا ہوا کپڑا نہیں پہن سکتا۔
- مرد کے لیے واجب ہے کہ حالت احرام میں سر اور پیر کو کھلا رکھے لہذا چپل اس طرح کی ہو کہ اس کا اوپری (اوپر کا) حصہ کھلا ہونا چاہیئے۔

خواتین کا احرام

خواتین کا احرام ان کے عام کپڑے بھی ہو سکتے ہیں۔شرط یہ ہے کہ

۱۔ خالص ریشم کے نہ ہوں اور نہ ہی اس میں ریشم کی پوند کاری کی گئی ہو۔

۲۔ چہرے اور ہاتھ کی ہتھیلی کے علاوہ تمام جسم چھپا ہونا واجب ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- بہتر یہ ہے کہ لباس پہننے کے بعد احرام کی نیت سے ایک چادر جو سر سے پیر تک مکمل جسم کو ڈھانپ لے اُوڑھ لیں۔
- حالت احرام میں عورت کا چہرا کھلا رکھنا واجب ہے کوئی ایسی چیز بھی چہرے پر نہیں ڈالی جاسکتی جس سے چہرہ چھپ جائے۔
- احرام کا لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیئے۔ لہٰذا لباس اتنا چست نہ ہو کہ جسم کے نقوش نمایاں ہو جائیں اسی طرح لباس اتنا باریک نہ ہو کہ جس میں سے جسم نظر آئے۔
- حالت احرام میں سر کے بالوں کا چھپانا واجب ہے۔
- ہاتھوں کو اس طرح بلند نہ کیا جائے کہ لباس سے بازو یا کلائیاں ظاہر ہو جائیں۔
- احرام کا لباس سفید اور سوتی ہونا مستحب ہے۔
- بوقت ضرورت خواتین لباس بدل سکتی ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نیت احرام:

میں احرام باندھتا ہوں / باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کیلئے "قربۃً الی اللہ"

- نیت ارادے کا نام ہے لہٰذا جو شخص بھی عمرہ کرنے جا رہا ہو اس کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ کیا عمل انجام دے رہا ہے۔
- نیت کا زبان پر جاری کرنا ضروری نہیں فقط دل میں ارادہ ہی کافی ہے۔
- نیت خالصتاً اللہ کی خوشنودی کے لیے کی جائے گی اب اگر کوئی شخص احرام یا عمرہ کے دیگر اعمال اپنے آپ کو حاجی کہلانے کے شوق میں یا کسی دوسرے کو دیکھانے کیلئے انجام دے تو ایسی نیت درست نہیں۔
- نیت کے لیے ضروری نہیں ہے کہ اعمال کو تفصیل سے جانتا ہو بلکہ اجمالی معرفت بھی کافی ہے۔
- نیت احرام کا لباس پہننے کے بعد میقات پر کی جائے گی۔ لہٰذا لباس پہننے سے پہلے یا پھر میقات گزرنے کے بعد نیت کرنا درست نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- دو واجب نمازوں کے درمیان احرام باندھنا مستحب ہے (مثلاً مغرب، عشا کے یا ظہر اور عصر کے درمیان)
- احرام کی نیت کرنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے جبکہ چھ رکعت نماز (دو، دو رکعت کر کے) پڑھنا افضل ہے۔ لیکن اگر واجب دو نمازوں کے درمیان احرام باندھا جائے تو وہی کافی ہے۔
- اگر نابالغ بچہ ہو یا ایسا بچہ ہو جو نیت نہیں کرسکتا تو پھر اُس کا ولی یا کوئی دوسرا اُس کی طرف سے نیت کرسکتا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

تلبیہ

احرام کی نیت بجالانے کے فوراً بعد تلبیہ زبان سے جاری کرے۔
مثلاً نیت کرے کہ میں احرام باندھتا ہوں / باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کے لیے قربۃً الی اللہ۔۔۔ اُس کے فوراً بعد تلبیہ پڑھے

لَبَّیکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ لَبَّیکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ اِنَّ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ

- نیت کے بعد ایک دفعہ تلبیہ پڑھنا واجب ہے۔
- تلبیہ درست عربی میں ادا کرنا واجب ہے۔
- نابالغ ایسے بچے جو تلبیہ درست نہیں پڑھ سکتے تو ان کا ولی ان کی طرف سے تلبیہ پڑھے گا۔
- کثرت کے ساتھ تلبیہ پڑھنا مستحب ہے۔ اسی طرح بہتر ہے کہ انسان تلبیہ کے مطلب کی طرف بھی توجہ دے۔
- جب مکہ شہر کی حدود نظر آنا شروع ہو جائیں تو اُس وقت تلبیہ پڑھنا بند کر دینا چاہیے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکروہات احرام

اِحرام میں چند چیزیں مکروہ ہیں۔

۱۔ سیاہ کپڑے سے اِحرام باندھنا۔ بہتر یہ ہے کہ اس کو ترک کر دیں۔ چونکہ احرام میں سفید کپڑا پہننا افضل ہے۔

۲۔ زرد رنگ کے بستر اور تکیہ پر سونا۔

۳۔ میلے کپڑے سے اِحرام باندھنا۔ تاہم اگر اِحرام باندھنے کے بعد میلا ہو تو بہتر یہ ہے کہ جب تک اِحرام کی حالت میں ہو اس وقت تک اسے نہ دھوئے۔

۴۔ نقش ونگھار یا اس جیسے کپڑے سے اِحرام باندھنا۔

۵۔ اِحرام سے پہلے مہندی لگانا جب کہ اس کا اثر اِحرام کے وقت تک باقی رہے۔

۶۔ حمام جانا اور بلکہ احتیاط یہ ہے کہ محرم جسم کو نہ ملے نہ گھسے۔

۷۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں لبیک کہنا، بلکہ اسے ترک کرنا احوط ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محرمات احرام اور اُن کے کفارے

تلبیہ پڑھنے کے بعد انسان پر 24 چیزیں حرام ہو جاتیں ہیں۔

جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ شکار کھیلنا

حالت اِحرام میں شکار کھیلنا، شکار کرنے والے کی مدد کرنا، شکار دیکھانا، حرام ہے۔

- لال بیگ، مچھر، کھٹل، چھپکلی، چونٹی وغیرہ کو حالت احرام میں مارنا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ تفصیل کے ساتھ مناسک کی کتابوں میں تحریر ہے۔ ہر شکار کا اُس کی نوعیت کے مطابق کفارہ ہوگا۔

- اگر کسی جانور سے انسان کو ضرر پہنچنے کا خوف ہو تو اس کا مارنا حرام نہیں ہے۔ (مثلاً سانپ وغیرہ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۔ بیوی یا کسی نامحرم عورت سے جماع، خوش فعلی اور بوسہ لینا وغیرہ

حالت احرام میں بیوی یا کسی بھی نامحرم عورت سے جماع، خوش فعلی، بوسہ لینا، شہوت کی نگاہ ڈالنا بلکہ ہر قسم کی لذت اُٹھانا حرام ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔

۳۔ نکاح پڑھنا

حالت اِحرام میں اپنے لیے یا کسی دوسرے کیلئے نکاح پڑھنا حرام ہے۔

کفارہ : اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔

۴۔ استمناء

یعنی منی خارج کرنا۔ ہاتھ سے یا کسی اور ذریعہ سے ایسا کام کرنا جس سے منی کا اخراج ہو۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۔ خوشبو لگانا یا سونگھنا

حالت اِحرام میں عطر، مشک، زعفران، عنبر وغیرہ جیسی چیزوں کا استعمال حرام ہے۔

احتیاط واجب ہے کہ ہر وہ معطر و خوشبودار چیز جو خوشبو کے زمرے میں آتی ہو حالت احرام میں نہ استعمال کی جاسکتی ہے نہ ہی سونگھی جاسکتی ہے مثلاً خوشبودار صابن الا ئچی وغیرہ۔

- اسی طرح بدبو کے موقع پر ناک پر ہاتھ رکھنا حالت احرام میں حرام ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۶۔ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا

مردوں کیلئے سلی ہوئی چیز، قمیض، نیکر، بنیان، قباء، جیکٹ، کوٹ وغیرہ کا پہننا منع ہے۔ اسی طرح بٹن دار یا بنے ہوئے لباس کا پہننا چاہے وہ سلا ہوا نہ ہو درست نہیں۔ مثلاً بنیان وغیرہ

- اگر مذکورہ بالا قسم کے لباس کو بحالت مجبوری پہننا ہو تو جائز ہے لیکن

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بناء براحتیاط کفارہ دینا ہوگا۔

- سلی ہوئی چھوٹی تھیلی، جو کمر میں باندھی جاتی ہے یا بیلٹ یا اسی طرح کی دیگر چیزیں جو لباس میں شمار نہیں کی جاتی ہیں پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
- عورت کیلئے سلا ہوا لباس جس قدر وہ پہننا چاہتی ہے جائز ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۷۔ سرمہ لگانا

سرمہ لگانا جس سے زینت ہوتی ہو چاہے زینت کا قصد ہو یا نہ ہو۔ حالت اِحرام میں لگانا منع ہے۔

- سرمہ لگانے کی حرمت صرف عورتوں سے مخصوص نہیں بلکہ مردوں کیلئے بھی حرام ہے۔
- سرمہ لگانا یا ایسی وہ تمام چیزیں جو بطور زینت آنکھ کے نقوش اُبھارنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً آئی لائنر (Eye

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Liner) مسکارا وغیرہ کا لگانا حرام ہے۔

- بحالت مجبوری مثلاً بطور دوائی سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ : سرمہ لگانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن اگر خوشبودار سرمہ ہو تو ایک گوسفند ہوگا۔

۸۔ آئینہ دیکھنا یا چشمہ لگانا

حالت احرام میں آئینہ دیکھنا حرام ہے۔

- عینک وغیرہ لگانا اگر زینت میں شمار نہ ہوتا ہو تو جائز ہے۔
- حالت احرام میں بطور زینت ہر چیز کا پہننا حرام ہے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔ البتہ مستحب ہے کہ ایک دفعہ تلبیہ پڑھے۔

۹۔ مرد کا پیروں کے ظاہری حصوں کا چھپانا

موزے، چمڑے کے جوتے یا ایسی چپل جس سے پیر کا اوپری حصہ ڈھک یا چھپ جائے پہننا جائز نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- یہ حکم مردوں سے مخصوص ہے عورتوں کیلئے نہیں ہے۔
- بہرحال اگر کوئی مرد حالت احرام میں ان چیزوں کو پہننے پر مجبور ہو تو احتیاطاً اوپری حصے پر پہننے والی چیز کو پھاڑ دے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۰۔ فسوق

جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسروں سے فخر کا اظہار کرنا حرام ہے اگر چہ دوسروں کی اہانت اور گالی دینا شامل نہ ہو مثلاً حالت احرام میں اپنے عہدے، اپنے منصب، اپنی معلومات یا اپنے عزیزوں و اقارب کے حوالے سے فخر کرنا حرام ہے۔

کفارہ: استغفار کرے

۱۱۔ جدال (اللہ کی قسم کھانا)

اپنی بات کو ثابت کرنے یا اس میں وزن پیدا کرنے کیلئے یا دوسرے کی بات کو رد کرنے کیلئے اللہ کی قسم کھانا جدال ہے جو حالت احرام میں منع ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

☆ اسی طرح واللہ یا خدا وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

□ اگر کسی کی جان، مال، عزت و آبرو کو بچانے کیلئے قسم کھائی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: اگر سچی بات ہو تو دو مرتبہ سے کم پر استغفار ہے اور تیسری مرتبہ کے بعد ایک گوسفند دینا ہوگا۔

اگر جھوٹی قسم ہے تو پہلی دفعہ پر ایک گوسفند

دوسری دفعہ پر ایک گائے

تیسری دفعہ پر ایک اونٹ

۱۲۔ جسم کے جانوروں کو مارنا

ان جانوروں کو مارنا جو انسان کے جسم میں ہوتے ہیں مثلاً جوں وغیرہ۔

□ اسی طرح اگر کوئی جوں وغیرہ کو جسم پر اس طرح رکھ دے کہ وہ بعد میں گر جائے تو وہ بھی درست نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک مٹھی اناج صدقہ کے طور پر دیں گے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳۔ زینت کیلئے انگوٹھی پہننا

اگر استحباب کی غرض سے انگوٹھی پہنے تو کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ زینت کا پہلو نمایاں نہ ہو۔

- اگر انگوٹھی زینت کی غرض سے نہ ہو اور نہ ہی استحباب کی غرض ہو بلکہ کسی خاصیت کی بناء پر پہنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔
- محرم کا زینت کیلئے مہندی لگانا حرام ہے۔ اسی طرح زینت کی غرض سے مختلف چیزوں کا استعمال بھی حرام ہے۔ مثلاً سرخی لگانا، نیل پالش لگانا وغیرہ۔

کفارہ: انگوٹھی پہننے اور مہندی لگانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۴۔ عورتوں کا زینت کیلئے زیور کا پہننا

اگر زیور زینت ہو تو احتیاط واجب ہے کہ اُس کو ترک کرے چاہے زینت کا ارادہ نہ رکھتی ہو۔

- جن زیورات کو احرام سے پہلے پہننے کی عادی تھی اُس کا اُتارنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لازمی نہیں مثلاً ناک کی لونگ، کان کے ٹوپس وغیرہ

لیکن! اگر اس سے زینت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے تو اُتارنا ضروری ہے۔

- عورت جن زیورات کو پہننے کی عادی ہے حالت احرام میں مردوں حتیٰ کہ اپنے شوہر سے بھی چھپانا لازمی ہے۔

کفارہ: حالت احرام میں زیور کا پہننا حرام ہے۔ لیکن اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

۱۵۔ جسم پر تیل کی مالش کرنا

زینت اور اعضاء کے نرم کرنے کیلئے بدن یا بالوں میں تیل لگانا جائز نہیں۔ چاہے اس میں خوشبو نہ ہو۔

اسی طرح جسم یا بالوں پر کریم وغیرہ کا لگانا بھی منع ہے۔

کفارہ: تیل لگانے کا کوئی کفارہ نہیں۔ لیکن تیل خوشبودار ہے تو پھر ایک گوسفند کا کفارہ واجب ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶۔ اپنے یا کسی کے جسم سے بال کاٹنا

اپنے یا کسی دوسرے کے بال کترنا، کاٹنا، مونڈھنا چاہے محرم ہو یا نہ ہو۔ حالت احرام میں حرام ہے۔

- ☐ اگر وضو یا غسل کے دوران کوئی بال ٹوٹ جائے تو کوئی کفارہ نہیں ہے۔

البتہ! اگر وضو و غسل کے علاوہ کسی اور وقت ایسا ہاتھ سر، اور منہ پر پھیرے اور بال گر پڑے تو احتیاط ہے کہ ایک مٹھی گہیوں یا آٹا وغیرہ دے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۱۷۔ مرد کا کسی چیز سے اپنے سر کو چھپانا

مرد کو ہر اُس چیز سے حالت احرام میں اجتناب کرنا چاہیئے جس سے اُس کا سر ڈھک جائے۔ مثلاً: سر پر رومال، تولیہ، ٹوپی، چادر وغیرہ سے سر کو چھپانا۔

- ☐ یہ حکم مردوں کیلیئے ہے جبکہ عورت کا حالت احرام میں سر اور بالوں کو چھپانا واجب ہے۔

- ☐ پورے سر کو ایک ساتھ پانی میں ڈبونے سے ایک گوسفند کا کفارہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

واجب ہو جاتا ہے۔

- تولیہ یا کسی چیز سے سر کو خشک کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر پورا تولیہ سر پر ڈالکر اس کو خشک کریں تو اس پر کفارہ واجب ہوگا۔
- سر درد کی وجہ سے رومال باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: ایک گوسفند ہوگا۔

احتیاطً جتنی مرتبہ سر کو ڈھانپے اُتنی مرتبہ کفارہ دے۔

۱۸۔ عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا

عورت کا اپنے چہرے کو نقاب، یا برقع کے ذریعے چھپانا درست نہیں ہے۔

- عورتوں کا اپنے چہرے کو اس طرح چھپانا جیسے وہ عادتاً پردہ کرتی ہے حرام ہے۔ لیکن چہرے کے اوپری یا نچلے یا دائیں یا بائیں کے گوشوں کو اسطرح چھپانا یا ڈھانپنا کہ اس سے چہرے کا چھپانا صادق نہ آتا ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ چاہے نماز میں ہو یا عام حالات میں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔ جبکہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک احتیاطً ایک بکری ہے۔

۱۹۔ مرد کا زیر سایہ سفر کرنا

مرد کا حالت احرام میں زیر سایہ سفر کرنا حرام ہے۔

- سفر کرتے وقت اپنے اوپر سایہ قرار دینے کی حرمت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ چاہے انسان چھت دار گاڑی میں ہو یا اسی طرح ہوائی جہاز یا پانی کے جہاز میں چھت کے نیچے ہو۔
- سائبان مثلاً: پل، سرنگ وغیرہ سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آیت اللہ خمینیؒ اور آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک رات کے وقت زیر سایہ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
- یہ حکم صرف مردوں کیلئے مخصوص ہے جبکہ عورتیں اور بچوں کیلئے زیر سایہ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۰۔ اپنے بدن سے خون نکالنا

اختیاری طور پر اپنے بدن سے خون نکالنا حرام ہے۔ مثلاً: اگر یہ بات معلوم ہو کہ ہم برش کرینگے اور دانتوں سے خون نکلے گا اور وہ یہ عمل انجام دے تو یہ حرام ہے۔

- اسی طرح جسم کی کھال کھجانا جس سے خون نکل آئے۔
- حالت احرام میں انجکشن لگوانے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر بدن سے خون نکلے کا ڈر ہو تو نہ لگوائے ہاں! اگر حاجت اور ضرورت ہو تو لگوانے میں کوئی حرج نہیں اور کوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔

کفارہ: اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

جبکہ آیت اللہ خامنہ ای کے نزدیک احتیاطاً ایک گوسفند کا کفارہ دے۔

۲۱۔ ناخن کاٹنا

ایک سے لیکر دس ناخن تک ہر ناخن پر ایک مد طعام کفارہ دینا ہوگا۔

دس ناخن کے بعد ایک گوسفند کا کفارہ دینا ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲۔ دانت اُکھاڑنا

بلاضرورت حالت احرام میں دانت نکلوانا حرام ہے۔

□ اگر ضرورت کی بناء پر دانت نکالیں اور اُس کے نکالنے سے خون نہ نکلے تو نکلوانے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ اگر دانت اُکھڑوانا لازمی ہو اور خون بھی نکل آئے تو احتیاط مستحب ہے کہ ایک گوسفند کفارہ دے۔

کفارہ: اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

۲۳۔ حرم میں اُگی ہوئی گھاس اُکھاڑنا

مکہ معظّمہ کی وہ تمام حدود جو حرم کہلاتی ہے اُس کی حدود میں اُگی ہوئی گھاس، درخت اُکھاڑنا حرام ہے۔

کفارہ
۱ چھوٹے درخت کیلئے ایک گوسفند
۲ بڑے درخت کیلئے ایک گائے
۳ درخت کے کسی حصے کو کاٹنے پر اس کی قیمت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۴۔ اسلحہ ہمراہ رکھنا

بلا ضرورت اپنے ساتھ تلوار، نیزہ، بندوق اور ہر قسم کا جنگی اسلحہ رکھنا حرام ہے۔

- اگر جان یا کسی اور چیز کا خوف ہو تو اسلحہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کفارہ ادا کرنے کا طریقہ

عمرہ یا حج کے دوران کسی وجہ سے محرم پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے تو اس کو ادا کرنے کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے۔

- جو چیز مثلاً گوسفند یا گائے وغیرہ اس پر کفارے کی وجہ سے واجب ہوئی ہو۔ وہ عمرہ مفردہ مکمل کرنے کے بعد مکہ معظّمہ میں یا اپنے وطن واپس جا کر بھی ادا کر سکتا ہے۔
- کفارہ ادا کرتے وقت اس کی نیت اُس کفارہ کی ہو جو واجب ہوا ہے۔
- کفارے کا گوشت غریب، مساکین میں تقسیم کرنا واجب ہے۔

احواط یہ ہے کہ کفارہ دینے والا اس میں سے خود نہ کھائے اور اگر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود کھالے تو احتیاط یہ ہے کہ جس مقدار میں کھایا ہو اس کی قیمت

فقرا میں صدقہ کرے۔

۲۔ طواف خانہ کعبہ

(خانہ کعبہ کے سات چکر لگانا)

عمرہ مفردہ کا دوسرا جز ہے۔۔۔اور۔۔احرام کے بعد خانہ کعبہ پہنچ کر جو پہلا واجب عمل انجام دینا ہے وہ ہے طواف خانہ کعبہ یعنی خانہ کعبہ کے سات چکر لگانا۔

واجبات طواف

واجبات طواف کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ شرائط طواف ۲۔ حقیقت طواف

شرائط طواف

۱۔ **نیت**

میں طواف کرتا ہوں/کرتی ہوں خانہ کعبہ کا عمرہ مفردہ کے لیے

(قربتہ الی اللہ)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- طواف قربت خدا کی نیت سے حکم خدا اور بندگی کو بجالانے کے لیے انجام دینا چاہیے یعنی نیت خالصتاً اللہ کے لیے ہو۔
- نیت کے لیے لازمی نہیں ہے کہ زبان سے ادا کیا جائے بلکہ دل میں ارادہ بھی کافی ہے۔

۲۔ طہارت

دورانِ طواف محرم کا طاہر (پاک) ہونا واجب ہے۔ یعنی حدث اکبر و اصغر سے پاک ہو۔

حدثِ اکبر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس پر غسل واجب نہ ہو یعنی جنابت، حیض یا نفاس کی حالت میں نہ ہو اور اگر غسل واجب ہو چکا ہو تو غسل کیا ہوا ہو۔

حدث اصغر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ باوضو ہو۔

- بغیر غسل و وضو کے طواف خانہ کعبہ باطل ہے۔
- اگر طواف کے دوران کسی کا وضو یا غسل باطل ہو جائے تو اِس کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چند صورتیں ہیں۔

- اگر حدث چوتھا چکر مکمل کرنے سے پہلے واقع ہوا ہے تو طواف باطل ہو جائے گا چنانچہ وضو اور غسل کرنے کے بعد طواف کو نئے سرے سے انجام دے۔
- اگر چوتھا چکر مکمل ہونے کے بعد وضو یا غسل باطل ہو تو طہارت کے بعد طواف وہیں سے دوبارہ شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا اُس کے پرانے چکر شمار ہونگے مثلاً اگر کسی کا طواف پانچویں چکر کے بعد طہارت کی وجہ سے رک جائے گا تو وہ اپنا چکر وہیں سے دوبارہ یعنی پانچویں چکر کے بعد سے شروع کرے۔

۳۔ شرمگاہ کا چھپا ہونا

دوران طواف شرمگاہ کا چھپا ہونا واجب ہے اگر شرم گاہ پوشیدہ نہ ہو یا ظاہر ہو جائے تو طواف باطل ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۔ مرد کا ختنہ شدہ ہونا

دورانِ طواف مرد کا ختنہ شدہ ہونا ضروری ہے۔ وگرنہ طواف باطل ہوگا۔ اسی طرح وہ نابالغ بچے جن کی ابھی ختنہ نہیں ہوئی ہے اُن پر بھی یہ ہی حکم صادق آتا ہے یہ حکم صرف مردوں کے لیے ہے۔

۵۔ بدن اور لباس کا نجاست سے پاک ہونا

دورانِ طواف اگر بدن یا لباس پر نجاست لگی ہو تو طواف درست نہیں ہے۔

- ایک درہم (انگوٹھے کے ناخن کے برابر) سے کم خون جو نماز میں معاف ہے وہ اگر لباس یا بدن پر لگا ہو تو وہ طواف میں معاف نہیں ہے۔
- موزے، رومال، ٹوپی اور انگوٹھی وغیرہ کی طہارت شرط نہیں ہے۔
- اِسی طرح نجس چیز کو حالتِ طواف میں اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
- اگر حالتِ طواف میں بدن یا لباس پر زخم یا پھوڑے کا خون لگا ہو جبکہ زخم یا پھوڑا ابھی صحیح نہ ہوا ہو اور اُسے پاک یا تبدیل کرنا بہت زیادہ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تکلیف کا سبب ہو تو طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر پاک یا تبدیل کرنے میں زیادہ تکلیف اور مشقت نہ ہو تو نجاست کو دور کرنا واجب ہے۔

حقیقت طواف

۱۔ حجر اسود سے شروع کرنا ہے، اور حجر اسود پر ختم کرنا ہے۔

خانہ کعبہ کا طواف حجر اسود سے شروع کیا جائے اور حجرے اسود پر ختم کیا جائے اور یہ یقین حاصل کرنے کے لیے کہ اُس نے حجر اسود سے اپنے طواف کا آغاز کیا ہے حجر اسود سے تھوڑا پہلے نیت کرے کہ ''جب حجر اسود کی سیدھ میں پہنچے گا تو طواف شروع کر دے گا۔ اور جہاں سے شروع کیا ہے وہیں پر ختم کرے گا۔''

☐ اگر انسان اپنے طواف کی اس نیت سے ایک یا دو قدم حجر اسود سے آگے جا کر ختم کرے کے اُس کو یقین حاصل ہو جائے کہ اس کا طواف حجر اسود پر ہی ختم ہوا ہے تو بہتر ہے ایسا ہی کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

☐ خانہ کعبہ کے سات چکر (ہر چکر حجرِ اسود سے شروع ہوگا) کا ایک طواف شمار ہوگا۔

۲۔ طواف کے دوران بائیاں کاندھا خانہ کعبہ کی طرف ہونا:

خانہ کعبہ کے طواف کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بائیں کاندھے کو خانہ کعبہ کی طرف رکھے یعنی طواف کرتے وقت خانہ کعبہ کو اپنی بائیں طرف قرار دے چنانچہ اگر دورانِ طواف یا کسی رکن کو بوسہ دینے یا رش کی وجہ سے کعبہ کی طرف رُخ ہو جائے یا پشت ہو جائے یا پھر خانہ کعبہ اُس کے دائیں جانب آ جائے تو اتنی مقدار طواف میں شمار نہیں ہوگی۔ اتنا حصہ اسکو دوبارہ انجام دینا ہوگا۔

☐ کعبہ کو بائیں جانب قرار دینے سے مراد یہ ہے کہ عرفِ عام میں یہ کہا جائے کہ کعبہ طواف کرنے والے کے بائیں طرف ہے تو کافی ہے۔ لہٰذا جب انسان کا جسم کعبہ کے چار ارکان اور حجرِ اسماعیل کے دونوں سروں سے گزر رہا ہو تو اسے جسم کے بائیں جانب کو کعبہ کی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۔ طواف خانہ کعبہ کے باہر ہو:

طواف کرنے والے کے لیے لازم ہے کہ وہ طواف خانہ کعبہ کے باہر سے انجام دے خانہ کعبہ کے اطراف میں کچھ حصہ کعبہ کی دیوار کے ساتھ اور فرش سے ملا کر اس طرح بنایا گیا کہ اُس میں ابھار پیدا ہو گیا ہے اس حصے کو ''شاذوران'' کہتے ہیں وہ خانہ کعبہ کا جزو ہے اور طواف کرنے والے کو اسے بھی طواف میں شامل کرنا چاہیئے۔

- ☐ اگر کوئی شخص ہجوم کی وجہ سے شاذوران کے اوپر چلتے ہوئے طواف کرے تو اُسکا طواف درست نہیں ہے۔

۶۔ طواف سات مرتبہ ہو کم یا زیادہ نہ ہو:

خانہ کعبہ کا طواف سات چکر مکمل ہونے کے بعد ایک طواف شمار ہوگا۔

- ☐ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا واجب ہے اگر کوئی شخص سات سے کم چکر لگائے تو اس کا طواف درست نہیں یا کوئی شخص جان بوجھ کر سات سے زیادہ چکر لگائے تو بھی اُس کا طواف باطل ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ساتوں چکر پے در پے لگائے جائیں یعنی چکروں کے درمیان بہت زیادہ وقفہ دینا درست نہیں ہے۔
- اگر کوئی شخص اپنے طواف کے ساتھ کسی مریض یا بچے کو طواف کرائے تو اس کا طواف درست ہے۔
- طواف کرنے والا اپنے ارادے اور اختیار سے کعبہ کے گرد چکر لگائے اگر ہجوم یا کسی اور وجہ سے کچھ مقدار بے اختیار طے کرے تو یہ کافی نہیں ہوگی اس کا تدارک کرنا ضروری ہے۔

طواف کرنے کا طریقہ

حجر اسود کے مقابل آ جائیں۔ حجر اسود کی نشان دہی کرنے کے لیے فرش پر ایک سیاہ لکیر بنا دی گئی ہے۔ لہٰذا جب سیاہ لکیر تک پہنچ جائیں تو اس سے ایک یا دو قدم پہلے نیت کریں کہ میں طواف کرتا ہوں رکرتی ہوں خانہ کعبہ کا قربتہ الی اللہ پھر اپنے الٹے شانے کو خانہ کعبہ کی طرف رکھتے ہوئے طواف شروع کردیں جب چکر کاٹ کر واپس حجر اسود کے مقام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے۔آسانی سے جگہ مل جائے تو مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھیں۔

- نماز طواف کا طریقہ اور شرائط روزانہ کی واجب نمازوں کی طرح ہیں۔

۵۔ سعی

عمرہ مفردہ کا چوتھا واجب سعی ہے جو نماز طواف ادا کرنے کے بعد کی جائے گی۔

"سعی سے مراد" صفاء مروہ کے درمیان سات چکر لگانا ہے پہلا چکر صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہوگا پھر دوسرا چکر مروہ سے شروع ہو کر صفا پر ختم ہوگا اور تیسرا چکر صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہوگا۔اس طرح سات چکر مکمل کرنے ہیں۔ساتواں چکر مروہ پر جا کر ختم ہوگا۔

سعی کی نیت: (کو صفاء پر کھڑے ہو کر کرنی ہے۔) میں سعی کرتا/کرتی ہوں عمرہ مفردہ کے لیے صفا اور مروہ کے درمیان قربتہ الی اللہ

- نیت خالصتاً اللہ کے لیے ہوگی۔
- سعی میں با وضو یا با غسل ہونا ضروری نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سعی کو طواف اور نماز طواف کے بعد انجام دینا چاہیئے۔
- سعی میں عام طور پر جس راستے سے آیا اور جایا جاتا ہے اُسی راستے سے آنا اور جانا واجب ہے۔
- جب کوہ صفا سے کوہ مروہ کی طرف جائیں تو رخ اور توجہ مروہ کی طرف ہونا چاہیئے اور جب مروہ سے صفا کی طرف جائیں تو رخ اور توجہ صفا کی طرف ہونا چاہیئے لہٰذا اگر کوئی شخص مروہ کی طرف جاتے ہوئے پشت مروہ کی طرف کرے یا صفا کی طرف واپس آتے ہوئے پشت صفا کی طرف کرے تو یہ درست نہیں۔ یا مجمع کی وجہ سے آڑا ہو کر آگے کی جانب بڑھے تو درست نہیں۔
- اگر سعی کے دوران صفا اور مروہ کے درمیانی راستے میں آرام کے لیے بیٹھ جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگرچہ احتیاط یہ ہے کہ سوائے مجبوری کے درمیان میں آرام نہ کریں۔
- اسی طرح سعی کو روک کر نماز کو افضل وقت میں یا جماعت کے ساتھ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- طواف النساء کا طواف بھی سات چکر پر مشتمل ہے جو حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ختم ہوگا۔

نمازِ طواف النساء

یہ دو رکعت نماز مثل نماز طوافِ خانہ کعبہ ہے فقط نیت کا فرق ہے۔

نیت نماز طواف النساء: میں دو رکعت نماز طواف النساء مقام ابراہیمؑ کے پیچھے پڑھتا یا پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ۔

- ہر طواف، طوافِ خانہ کعبہ اور دو رکعت نماز جو مقام ابراہیمؑ کے پیچھے ادا کی جاتی ہے اس کا مجموعہ ہے۔
- اگر کوئی مرد یا عورت تقصیر کے بعد طواف النساء انجام نہ دے تو مرد عورت پر اور عورت مرد پر حرام ہو جاتا ہے اسی طرح اگر کنوارہ مرد یا کنواری لڑکی طواف النساء انجام نہ دے تو اس وقت تک شادی نہیں کر سکتے جب تک طواف النساء کو انجام نہ دے لیں۔
- طواف النساء عام لباس میں بھی ہو سکتا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- طواف النساء کو مکہ چھوڑنے سے قبل کسی بھی وقت انجام دیا جاسکتا ہے۔

- مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں نماز پوری پڑھنے کا اختیار ہے۔ یعنی وہ مسافر جس پر نماز قصر ہے وہ مسجد الحرام اور نبوی میں نماز پوری پڑھ سکتا ہے۔ البتہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے علاوہ نماز قصر ہوگی۔

- خانہ کعبہ اور مسجد نبوی اور دیگر سعودی عرب کی مساجد میں قالین وغیرہ پر سجدہ جائز ہے بلکہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں سجدہ گاہ کا استعمال درست نہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سامان برائے سفرِ عمرہ

۱) پاسپورٹ (جس کی مدتِ اعتبار چھ ماہ سے کم نہ ہو)

۲) پانچ عدد کلر تصاویر (1x1 کی تین عدد 4x6 کی 4 عدد بلو بیک گراؤنڈ کے ساتھ) خواتین کی تصویر با حجاب ہونا لازمی ہے۔

۳) شناختی کارڈ

۴) ہوائی جہاز کا ٹکٹ

۵) میڈیکل سرٹیفیکیٹ

۶) احرام ۲ عدد

۷) احکام عمرہ کی کتاب

۸) ذاتی لباس چار جوڑے

۹) نائٹ سوٹ ایک جوڑا

۱۰) سوئیٹر یا جیکٹ (ماہ نومبر تا فروری)

۱۱) بنڈی (رقم اور پاسپورٹ کی حفاظت کیلیے)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۲) موزے   دو جوڑی

۱۳) رومال   دو عدد

۱۴) چپل ہوائی   دو جوڑی

۱۵) چادر ہلکی   ایک عدد

۱۶) عطر یا پرفیوم   (خوشبو کی تمام چیزیں احرام سے دور رکھیں)

۱۷) تولیہ، صابن، کنگھا، آئینہ، ٹوتھ پیسٹ و برش

۱۸) پلیٹ، چمچہ، مگ، چھوٹا چاقو، ماچس

۱۹) سوئی دھاگہ، بٹن، سیفٹی پن، چھوٹا تالا، قینچی

۲۰) رسی سوتی (چار سوت) چار گز

اگر فیملی کے ساتھ ہوں

i) چھوٹی پتیلی   ii) چائے کی کیتلی   iii) تھرمامیٹر

iv) تھرماس   v) ٹارچ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر بچے ساتھ ہوں

i) ان کی ذاتی دوائیاں ii) دودھ کی بوتل

iii) دودھ (جو وہ استعمال کرتا ہو) iv) بسکٹ

ادویات:

۱) ذاتی استعمال کی ادویات (کل سفر کے ایام کی مناسبت سے)

۲) درد ختم کرنے والی گولیاں (Pain Killer Tbt)

۳) نزلہ وزکام، کھانسی، سردرد اور بخار کی گولیاں

۴) ORS اور دستوں کی دوا

۵) بام یا Vicks

نوٹ: اپنی ذاتی استعمال کی ادویات سے متعلق ڈاکٹر کا اجازت نامہ اور اس کا انٹرنیشنل (Jurnicname) نام ڈاکٹر سے لکھوا کر ضرور اپنے ساتھ رکھیں۔

☆ اپنے ساتھ کیمرہ وغیرہ رکھ سکتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

☆ کھانے پینے کی اشیاء ساتھ نہ رکھیں بالخصوص پیک سالن وغیرہ (ایئرپورٹ سے اس کو لیجانے کی اجازت نہیں)

▢ دورانِ ہوائی سفر اپنے دستی سامان میں قینچی، چاقو، بیٹری سیل، شیشہ وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔

▢ دورانِ، ہوائی سفر جو سامان ہوائی جہاز میں جاتا ہے اس کا وزن ۲۰ کلو سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

ضروری ہدایت

۱) سعودی عرب میں منشیات لے جانا منع ہے جس کی سزا موت ہے لہٰذا اپنے سامان کو خود اپنے ہاتھوں سے پیک کر کے تالا ضرور لگائیں اگر ممکن ہو تو ایئرپورٹ سے اس کو سیل بھی کرالیں۔

۲) کسی بھی شخص سے ایسا سامان نہیں لیں جس کو آپ کھول کر نہیں دیکھ سکتے۔

۳) ایئرپورٹ پر کسی بھی غیر متعلقہ شخص سے کوئی چیز نہ لیں خواہ وہ آپ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے تھوڑی دیر پکڑنے کی گزارش ہی کیوں نہ کرے۔

۴) ایئرپورٹ پر رکھی ہوئی کسی بھی ایسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیں جو آپ سے متعلق نہ ہو۔

کتنی رقم ساتھ ہونی چاہیے

عمرے کا سفر کرنے والے کے پاس واپسی کے ٹکٹ کے علاوہ کھانے، رہائش اور ٹرانسپورٹ کے حوالے سے کم ازکم 400امریکن ڈالر 15 دن کے لیے ہونی چاہیے۔ جس میں آپ ایک صاف ستھری رہائش اور درمیانے درجے کا کھانا وغیرہ کھاسکیں باقی حسب ضرورت رقم کم یا زیادہ ہوسکتی ہے۔

پاکستان سے سفر شروع کرنے سے پہلے اپنے ساتھ 200 سو سعودی ریال تبدیل کرا کر ضرور رکھیں تا کہ فوری طور پر آپ کو کوئی دشواری نہ ہو باقی رقم ایئرپورٹ کے علاوہ حرم کے آس پاس موجود Money Exchanger سے تبدیل کرائی جاسکتی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک بات جو زائر کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے

عمرے کا سفر ایک مقدس سفر ہے اپنے آپ کو قلبی طور پر اس سفر کیلئے تیار کریں۔ آمادہ ہو جائیں کہ آپ خداوند کریم سے ملاقات کرنے جا رہے ہیں روضہ رسولؐ پر آپ حاضری دیں گے جناب سیدہؑ، امام حسنؑ، امام زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کی زیارت کا شرف حاصل کریں۔ ان کے علاوہ بھی آپ کو دیگر عظیم ہستیوں اور مقدس مقامات کی زیارت کا موقع حاصل ہوگا۔ لہٰذا اس سفر کو خداوند کریم کا فضل و کرم سمجھتے ہوئے اپنے آپ کو تیار کریں۔

- مستحب ہے اگر کسی شخص پر کوئی قرض ہو تو اس کو ادا کر دے۔ لوگوں سے اپنا کہا سنا معاف کرالیں۔
- اسی طرح مستحب ہے کہ سفر کے آغاز سے پہلے تین دن تک روزہ رکھیں۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- دورانِ سفر کسی بھی صورت میں واجبات کو ترک نہ کریں، نماز پابندیٔ وقت کے ساتھ ادا کریں آپ کی ہر واجب نماز خانہ کعبہ یا مسجد نبویؐ میں ادا ہونی چاہیئے جن مرد حضرات نے داڑھی نہیں رکھی کم از کم اس سفر میں اس کو نہ منڈھوائیں۔ غیبت، بدگمانی، غصہ، فضول گفتگو اور اسی طرح ہر حرام کام سے اجتناب کریں۔
- سفر کی تکلیفوں سے پریشان ہو کر غصہ نہ کریں بعض دفعہ خدا اپنے بندے کو آزمانے کیلئے امتحان میں ڈالتا ہے۔
- خواتین پردے کا خصوصی خیال رکھیں۔ پردہ واجب ہے اور اس کو ترک کرنا حرام ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حج وعمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے خواہشمند خواتین وحضرات سے چند گزارشات

۱۔ اگر آپ کسی مجتہد کی تقلید نہیں کرتے تو کسی مجتہد اعلم کی تقلید کریں۔ کیونکہ تقلید واجب ہے اس کے بغیر حج وعمرہ درست نہیں ہوگا۔

۲۔ واجب غسل، وضو، نماز کی شرعی طریقے کے مطابق بجالانے کے لیے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں اور کسی مستند عالمِ دین سے ان کو درست کروالیں۔

۳۔ نماز میں جن قرآنی سورتوں کی تلاوت کرتے اور ذکر بجالاتے ہیں اس کو کسی مستند عالمِ دین کے سامنے تلاوت کرکے درست کرلیں۔

۴۔ اگر آپ نے ابھی تک خمس ادا نہیں کیا ہے تو اپنے مجتہد کے نمائندے کے ذریعے اپنے خمس کا مسئلہ حل کروالیں۔ بغیر خمس ادا کیے ہوئے مال سے حج وعمرہ اسوقت تک درست نہیں ہوسکتا جب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تک خمس ادا نہ کردیا جائے۔ کم از کم اس رقم کا خمس ضرور ادا کر دیں جو حج یا عمرہ کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اسی طرح حج و عمرہ کے لیے استعمال کی جانے والی رقم کے بارے میں یقین کرلیں کہ وہ غیر شرعی طریقے سے حاصل نہیں کی گئی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

حج و عمرہ کے مزید شرعی مسائل کے حل کیلئے

کاروانِ الحرمین کے دفتر یا (مولانا) سیّد محمد عون نقوی سے

0300-8267261 - 6621410

پر رابطہ فرمائیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستحبات عمرہ

و

مکہ مکرمہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستحباتِ احرام

۱۔ غسل

مستحب ہے کہ احرام باندھنے سے قبل غسل کریں۔

۲۔ غسل کی نیت:

میں غسل کرتا/کرتی ہوں عمرہ مفردہ کا احرام باندھنے کیلئے قربتاً الی اللہ۔ بہتر ہے کہ دو واجب نمازِ پنجگانہ کے درمیان احرام باندھا جائے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ غسل کے وقت اس دُعا کو پڑھیں:۔

بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِي نُوراً وَطَهُوراً وَحِرْزًا وَاَمْناً مِنْ كُلِّ خَوْفٍ، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي، وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَاَجْرِ عَلٰى لِسَانِي مَحَبَّتَكَ وَمِدْحَتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ، فَاِنَّهُ لاَ قُوَّةَ لِي اِلاَّ بِكَ، وَقَدْعَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِينِي التَّسْلِيمُ لِاَمْرِكَ، وَالاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ، صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احرام کا کپڑا پہننے کے بعد اِس دُعا کو پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِی مَااُوارِی بِهِ عَوْرَتِی، وَاُؤَدِّی فِيهِ فَرْضِی، وَاَعْبُدُ فِيهِ رَبِّی، وَاَنْتَهِی فِيهِ اِلٰی مَااَمَرَنِی، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی قَصَدْتُهُ فَبَلَّغَنِی، وَاَرَدْتُهُ فَاَعَانَنِی وَقَبِلَنِی، وَلَمْ يَقْطَعْ بِی، وَوَجْهَهُ اَرَدْتُ فَسَلَّمَنِی، فَهُوَ حِصْنِی وَكَهْفِی وَحِرْزِی وَظَهْرِی وَمَلاذِی وَرَجَاءِ ی وَمَنْجَایَ وَذُخْرِی وَعُدَّتِی فِی شِدَّتِی وَرَخَائِی.

مستحب ہے کہ واجب تلبیہ پڑھنے کے بعد کہے:

لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ دَاعِياً اِلٰی دَارِالسَّلَامِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ غَفَّارَ الذُّنُوبِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ تُبْدِءُ وَالْمَعَادُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ تَسْتَغْنِی وَيُفْتَقَرُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ مَرْهُوباً وَمَرْغُوباً اِلَيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَبَّیکَ، لَبَّیکَ کَشّافَ الْکُرَبِ الْعِظَامِ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیکَ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ، لَبَّیکَ یا کَرِیمُ لَبَّیکَ.

بہتر ہے کہ ان جملوں کو بھی پڑھیں

لَبَّیکَ اَتَقَرَّبُ اِلَیکَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ لَبَّیکَ وَهٰذِهِ عُمْرَةُ مُتْعَةٍ اِلَی الْحَجِّ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ اَهْلَ التَّلْبِیَةِ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ تَلْبِیَةً تَمامُها وَبَلاغُها عَلَیکَ.

حدودِ حرم میں داخل ہونے کے مستحبات:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ حرم کی جانب سواری سے اُتر کر پیدل چلنا۔

۳۔ اِس دُعا کو پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ قُلْتَ فِی کِتابِکَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ: ﴿وَاَذِّنْ فِی النّاسِ بِالْحَجِّ یَأْتُوکَ رِجالاً وَعَلیٰ کُلِّ ضامِرٍ یَأْتِینَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیقٍ﴾، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَرْجُو اَنْ اَکُونَ مِمَّنْ اَجابَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دَعْوَتَکَ، وَقَدْ جِئْتُ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَفَجٍّ عَمِيقٍ، سَامِعاً لِنِدَائِكَ، وَمُسْتَجِيباً لَكَ، مُطِيعاً لِاَمْرِکَ، وَكُلُّ ذٰلِکَ بِفَضْلِکَ عَلَيَّ وَاِحْسَانِکَ اِلَيَّ، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰى مَاوَفَّقْتَنِي لَهُ، اَبْتَغِي بِذٰلِکَ الزُّلْفَةَ عِنْدَکَ، وَالْقُرْبَةَ اِلَيْکَ، وَالْمَنْزِلَةَ لَدَيْکَ، وَالْمَغْفِرَةَ لِذُنُوبِي، وَالتَّوْبَةَ عَلَيَّ مِنْهَا بِمَنِّکَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَحَرِّمْ بَدَنِي عَلَى النَّارِ، وَآمِنِّي مِنْ عَذَابِکَ وَعِقَابِکَ، بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب: (مستحبات)

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ پابرہنہ بامتانت باوقار قدم اٹھانا۔

۳۔ باب بنی شیبہ سے داخل ہونا جو کہ باب السلام کے مقابل ہے

۴۔ مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازے پہ رُک کر کہیں:

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَمِنَ اللهِ وَمَاشَاءَ اللهُ، اَلسَّلامُ عَلىٰ اَنْبِيَاءِ اللهِ وَرُسُلِهِ، اَلسَّلامُ عَلىٰ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلىٰ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ایک اور روایت میں ہے کہ جب مسجد کے دروازے کے قریب پہنچیں تو کہیں:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَمِنَ اللهِ وَاِلَى اللهِ وَمَاشَاءَ اللهُ وَعَلىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالسَّلامُ عَلىٰ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلىٰ اَنْبِيَاءِ اللهِ وَرُسُلِهِ، اَلسَّلامُ عَلىٰ خَلِيلِ اللهِ الرَّحْمٰنِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْنَا وَعَلىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّداً

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَآلَ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
خَلِيلِكَ وَعَلَىٰ أَنْبِيَاءِكَ وَرُسُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي
أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ،
وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي، جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ وَفْدِهِ وَزُوَّارِهِ، وَجَعَلَنِي مِمَّنْ
يَعْمُرُ مَسَاجِدَهُ، وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يُنَاجِيهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ
وَزَائِرُكَ فِي بَيْتِكَ، وَعَلَىٰ كُلِّ مَأْتِيٍّ حَقٌّ لِمَنْ أَتَاهُ وَزَارَهُ،
وَأَنْتَ خَيْرُ مَأْتِيٍّ وَأَكْرَمُ مَزُورٍ، فَأَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،
بِأَنَّكَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(بکَ ج ل) کُفُواً اَحد"، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ،
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ، یاجَوادُ یاکَرِیمُ یا ماجِدُ
یاجَبّارُ یاکَرِیمُ، اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَکَ اِیّایَ بِزِیارَتی
اِیّاکَ اَوَّلَ شَیْءٍ تُعْطِینِی فَکاکَ رَقَبَتِی مِنَ النّارِ.

پھر ۳ مرتبہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ فُکَّ رَقَبَتِی مِنَ النّارِ. بعد اسکے اس کو پڑھیں۔

وَاَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلالِ الطَّيِّبِ، وَادْرَءْ عَنِّی شَرَّ
شَیاطِینِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ.

پس مسجد الحرام میں داخل ہوں اور کعبہ کے سامنے پہنچ کر دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ فِی مَقامِی هٰذا، وَفِی اَوَّلِ مَناسِکِی اَنْ تَقْبَلَ
تَوْبَتِی، وَاَنْ تَتَجاوَزَ عَنْ خَطِیئَتِی وَاَنْ تَضَعَ عَنِّی وِزْرِی،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بَلَّغَنِی بَيْتَهُ الْحَرامَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَشْهَدُ اَنَّ هٰذا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بَیْتُکَ الْحَرَامُ الَّذِی جَعَلْتَهُ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَاَمْناً مُبَارَکاً وَهُدیً لِلْعَالَمِینَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی عَبْدُکَ، وَالْبَلَدَ بَلَدُکَ، وَالْبَیْتَ بَیْتُکَ، جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَکَ، وَاَؤُمُّ طَاعَتَکَ، مُطِیعًا لِاَمْرِکَ، رَاضِیاً بِقَدَرِکَ، اَسْئَلُکَ مَسْأَلَةَ الْفَقِیرِ إِلَیْکَ الْخَائِفِ لِعُقُوبَتِکَ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ، وَاسْتَعْمِلْنِی بِطَاعَتِکَ وَمَرْضَاتِکَ.

کعبہ سے مخاطب ہوں اور کہیں

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی عَظَّمَکِ وَشَرَّفَکِ وَکَرَّمَکِ وَجَعَلَکِ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَاَمْناً مُبَارَکاً وَهُدیً لِلْعَالَمِینَ.

مستحب ہے کہ جب حجر اسود کے مقابل پہنچیں تو کہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِیکَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ، وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّیٰ، وَبِعِبَادَةِ الشَّیْطَانِ، وَبِعِبَادَةِ کُلِّ نِدٍّیُدْعیٰ مِنْ دُونِ اللّٰهِ.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام صادق علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا:

''جب مسجد الحرام میں داخل ہو، آگے بڑھو اور حجر اسود کے مقابل پہنچنے کے بعد متوجہ ہو کر اس دُعا کو پڑھو:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخْشٰي وَاَحْذَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَيُمِيتُ وَيُحْيِي، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰي اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَسَلَامٌ عَلٰي جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُومِنُ بِوَعْدِكَ، وَاُصَدِّقُ رُسُلَكَ، وَاَتَّبِعُ كِتَابَكَ.

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معتبر روایات میں ہے کہ جس وقت حجر اسود کے نزدیک پہنچیں۔ دونوں ہاتھوں کو بلند کریں، حمد وثنائے الٰہی بجالائیں۔ پیغمبر اکرمؐ پہ صلوات بھیجیں اور خداوند عالم سے دُعا کریں کہ وہ آپ کے حج وعمرہ کو قبول فرمائے۔

پس اس کے بعد حجر اسود کو مَس کرتے ہوئے بوسہ دیں۔ اگر بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو صرف ہاتھ سے مَس کریں، اگر ہاتھ مَس کرنا بھی ممکن نہ ہو تو اشارہ کریں اور کہیں:

اَللّٰھُمَّ اَمَانَتِی اَدَّیْتُھَا وَمِیْثَاقِی تَعَاھَدْتُہُ لِتَشْھَدَ لِی بِالْمُوَافَاۃِ، اَللّٰھُمَّ تَصْدِیقاً بِکِتَابِکَ وَعَلیٰ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہِ، اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لاَشَرِیکَ لَہُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ، آمَنْتُ بِاللّٰہِ، وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّیٰ، وَعِبَادَۃِ الشَّیْطَانِ، وَعِبَادَۃِ کُلِّ نِدٍّ یُدْعیٰ مِنْ دُونِ اللّٰہِ.

اگر تمام دُعا پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کا کچھ حصہ پڑھیں اور کہیں:

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ بَسَطْتُ یَدِی، وَفِیمَا عِنْدَکَ عَظُمَتْ رَغْبَتِی، فَاقْبَلْ سُبْحَتِی، وَاغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.

مستحبات طواف

مستحب ہے کہ حالت طواف میں کمال خلوص کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اور ہر چکر پر آہستہ آہستہ اور آرام سے خالق حقیقی سے راز و نیاز کریں۔

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ حالت طواف میں اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی یُمْشٰی بِهِ عَلٰی طَلَلِ الْمَاءِ، کَمَا یُمْشٰی بِهِ عَلٰی جُدَدِ الْاَرْضِ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی یَهْتَزُّ لَهُ عَرْشُکَ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی تَهْتَزُّ لَهُ اَقْدَامُ مَلَائِکَتِکَ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی دَعَاکَ بِهِ مُوسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّورِ، فَاسْتَجَبْتَ لَهُ، وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَحَبَّةً مِنكَ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی غَفَرْتَ بِهِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ، وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَکَ اَنْ تَفْعَلَ بِی کَذَا وَ کَذَا.

''کذاوکذا'' کی جگہ پہ اپنی حاجات طلب کریں پھراس کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنّی إِلَیْکَ فَقِیرٌ، وَإِنّی خَائِفٌ مُسْتَجِیرٌ، فَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِی، وَلَا تُبَدِّلِ اسْمِی.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان اس دُعا کو پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

خانہ کعبہ کے دروازے کے مقابل پہ پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں:

سَائِلُکَ فَقِیرُکَ مِسْکِینُکَ بِبَابِکَ، فَتَصَدَّقْ عَلَیْهِ بِالْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ، وَالْحَرَمُ حَرَمُکَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ، وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِیرِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاَعْتِقْنِی وَوَالِدَیَّ وَاَهْلِی وَوُلْدِی وَإِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِینَ مِنَ النَّارِ، یَاجَوَادُ یَاکَرِیمُ.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقام ابراہیم کے مقابل پہنچیں تو اس دُعا کو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ، وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَفَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

امام سجادؑ طواف کے دوران پرنالے پر پہنچنے کے بعد اُس پر نگاہ کرتے اور اس دُعا کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَاَجِرْنِي بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ، وَعَافِنِي مِنَ السُّقْمِ، وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ، وَادْرَءْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ.

مستحباتِ نمازِ طواف

نمازِ طواف میں مستحب ہے کہ سورۂ حمد کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ قل یا ایہا الکافرون کی تلاوت کریں۔

بعد از نماز حمد وثنائے الٰہی بجالائیں محمدؐ و آلِ محمدؑ پہ صلوات بھیجیں اور خداوند عالم سے اپنے گناہوں کی مغفرت کیلئے استغفار اور حاجات کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برآوری کے لیے دُعا کریں اور کہیں:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنّی، وَلاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنّی، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِمَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰی نَعْمَائِهِ كُلِّهَا، حَتّٰی يَنْتَهِیَ الْحَمْدُ اِلٰی مَا يُحِبُّ وَيَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَتَقَبَّلْ مِنّی، وَطَهِّرْ قَلْبِی، وَزَكِّ عَمَلِی.

ایک اور روایت میں ہے کہ اس دُعا کو بھی پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِی بِطَاعَتِی اِيَّاكَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِی اَنْ اَتَعَدّٰی حُدُودَكَ، وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَيُحِبُّ رَسُولَكَ وَمَلاَئِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصّٰالِحِينَ.

بعض روایات میں ہے کہ حضرت امام صادقؑ نمازِ طواف کے بعد سجدے میں چلے جاتے اور اس دُعا کو پڑھتے۔

سَجَدَ لَكَ وَجْهِی تَعَبُّداً وَرِقّاً، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ حَقّاً حَقّاً، اَلْاَوَّلُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، وهٰا اَنَا ذَابَيْنَ يَدَيْکَ نَاصِيَتِي بِيَدِکَ، فَاغْفِرْلِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ غَيْرُکَ، فَاغْفِرْلِي، فَإِنِّي مُقِرٌّ بِذُنُوبِي عَلٰى نَفْسِي، وَلَا يَدْفَعُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ غَيْرُکَ.

سجدے کے بعد جب آپؑ سر مبارک اٹھاتے تو آپؑ کا چہرۂ مبارک آنسوؤں سے اس طرح تر ہو جاتا کہ گویا چہرہ پہ پانی جاری کر دیا گیا ہو۔

مستحبات سعی

نمازِ طوافِ پڑھنے کے بعد اور سعی کرنے سے پہلے مستحب ہے کہ آبِ زم زم کے کنویں کے قریب جائیں اور آبِ زم زم کو پئیں زم زم کے پانی کو اپنے سر پیٹھ اور شکم کے اوپر ڈالیں اور اُس موقع پر اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ.

اس کے بعد حجرِ اسود کی طرف آ کر کوہِ صفا کی طرف متوجہ ہوں اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اطمینان قلب کے ساتھ صفا کی طرف پڑھیں پھر صفا پر پہنچنے کے بعد خانہ کعبہ کے اُس رُکن کی طرف اپنا رُخ کریں جس طرف حجرِ اسود ہے۔

حمد و ثنائے الٰہی بجالائے، اللہ کی نعمتوں کو کثرت سے یاد کرتے ہوئے جو اُس کو اللہ نے دی ہیں اُس کے بعد یہ ذکر کریں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — 7 مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — 7 مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — 7 مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ" لَايَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ".

پھر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰۃ بھیجیں اور تین مرتبہ کہیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَاهَدَانَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوم، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الدَّائِم.

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر تین مرتبہ کہیں

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، لَانَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ، وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ.

پھر تین مرتبہ کہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِيْنَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

پھر تین مرتبہ کہیں

اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

پھر کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	100 مرتبہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	100 مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	100 مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ	100 مرتبہ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر کہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، اَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَحْدَهُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِي فِي ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ.

اس بات کا بہت ذکر کریں کہ "میں اپنی جان، مال، نفس واہل وعیال کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيمَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ دِينِي وَنَفْسِي وَاَهْلِي، اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِي عَلٰى كِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ، وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِ، وَاَعِذْنِي مِنَ الْفِتْنَةِ.

پھر کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 3 مرتبہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پس گذشتہ دُعا کو 2 مرتبہ تکرار کریں اور اس کے بعد 1 بار تکبیر و دُعا کو پڑھیں
اگر تمام اعمال کرنا ممکن نہ ہو تو جس قدر ممکن ہو اُس کو انجام دیں۔

مستحب ہے کہ قبلہ کی طرف رُخ کر کے اِس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ قَطُّ، فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَةِ، فَاِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ مَااَنْتَ اَھْلُهُ، فَاِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُهُ تَرْحَمْنِیْ، وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ، وَاَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ، فَیَامَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِهِ ارْحَمْنِیْ، اَللّٰھُمَّ لَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُهُ، فَاِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُهُ تُعَذِّبْنِیْ، وَلَمْ تَظْلِمْنِیْ، اَصْبَحْتُ اَتَّقِیْ عَدْلَکَ، وَلَا اَخَافُ جَوْرَکَ، فَیَامَنْ ھُوَ عَدْلٌ لَا یَجُوْرُ ارْحَمْنِیْ.

پھر کہیں

یَامَنْ لَا یَخِیْبُ سَائِلُهُ، وَلَا یَنْفَدُ نَائِلُهُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ.

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے ''صفاء پر طول دینا اور سعی کے وقت جب صفاء سے نیچے کی طرف آ رہے ہوں تو خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِهِ وَغُرْبَتِهِ وَوَحْشَتِهِ وَظُلْمَتِهِ وَضِیقِهِ وَضَنْکِهِ، اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنی فی ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لا ظِلَّ اِلاّ ظِلُّکَ.

جب صفا سے اُتر جائیں تو اِس دُعا کو پڑھیں۔

یا رَبَّ الْعَفْوِ، یامَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ، یامَنْ هُوَ اَوْلیٰ بِالْعَفْوِ، یامَنْ یُثیبُ عَلَی الْعَفْوِ، اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ، یاجَوادُ یاکَریمُ یاقَریبُ یابَعیدُ، اُرْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ، وَاسْتَعْمِلْنی بِطاعَتِکَ وَمَرْضاتِکَ.

پیادہ سعی کرنا مستحب ہے جبکہ صفاء سے مروا جاتے وقت اور مروا سے صفاء آتے وقت اُس مقام پر پہنچیں جس کو ''میلین اخضرین'' کہتے ہیں۔ اس کی نشاندہی کے لیے آغاز اور اختتام پر سبز رنگ کی ٹیوب لائٹ (Tube

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(Lights) لگا دی گئیں ہیں۔ اُس میں ہرولہ کرے یعنی اُونٹ کی طرح تیز تیز چلیں یہ ہرولہ خواتین کے لیے نہیں ہے۔

جب اِس مقام (ہرولہ) پر پہنچیں تو اِس دُعا کو پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ، وَاللهُ اَكْبَرُ، وَصَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، إِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ، وَاهْدِنِي لِلَّتِي هِيَ اَقْوَمُ، اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ" فَضَاعِفْهُ لِي، وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ لَكَ سَعْيِي، وَبِكَ حَوْلِي وَقُوَّتِي، تَقَبَّلْ مِنِّي عَمَلِي، يَامَنْ يَقْبَلُ عَمَلَ الْمُتَّقِينَ.

اور جب اِس مقام سے گزر جائے تو اِس دُعا کو پڑھیں۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْجُودِ، اِغْفِرْلِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَايَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ.

سعی کرتے وقت جب کوہ مروا کے اُوپر پہنچیں تو اُن اعمال کو دوبارہ بجالائیں جو صفا پر انجام دیئے۔ پھر اُس کے بعد اِس دُعا کو پڑھیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ مفردہ: میں مرد گنجا ہو سکتا ہے جبکہ عمرہ تمتع میں سر کے تھوڑے سے بال ہی کاٹنے چاہیئے۔ گنجا ہونا منع ہے بلکہ حرام ہے۔

گنجا ہونے کا مسئلہ مردوں کے لیے ہے۔ عورتیں/خواتین سر کے تھوڑے سے بال ہی کاٹیں گی۔

تقصیر کرتے وقت مستحب ہے کہ اِس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِی بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوراً یَومَ الْقِیٰمَۃِ...

مکہ معظمہ کے مستحبات

- ☐ دو رکعت نماز داخلِ حرم (نماز فجر کی طرح)۔
- ☐ حجراسود کے مقابل جو ستون ہیں اور دونوں ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھنا۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ حٰم سجدہ۔۔۔اور۔۔۔دوسری رکعت میں الحمد کے بعد کوئی سی بھی سورۃ پڑھ سکتے ہیں۔
- ☐ کعبہ کے چاروں کونوں پر دو دو رکعت نماز پڑھنا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- آبِ زَمزَم کا زیادہ پینا مستحب ہے۔ اس میں ہر مرض کی دوا ہے۔
- واجب طواف کے علاوہ مستحب ہے کہ آئمہؑ، شہداء، علماء، والدین، اولاد، بیوی اور وطن والوں کی طرف سے طواف کریں۔ اور نمازِ طواف بجالائیں۔
- مکہ معظمہ میں 360 طواف کرنا سنت ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہوتو 364 شوط (چکر) لگائیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہوتو جتنا ہو سکے انجام دیں۔
- ایک قرآن ختم کرنے کا بہت ثواب ہے اگر یہ ممکن نہ ہوتو جتنا زیادہ ہو سکے قرآن کی تلاوت کریں۔
- رکن یمنی کو بوسہ دینا۔ درِ کعبہ کو پکڑ کر دُعا کرنا۔
- حطیم کے مقام پر حجرِ اسود اور دروازہ کعبہ کی درمیانی دیوار اور مستجار پر دُعا کرنا۔
- قول معصومؑ ہے کہ اگر کوئی مال دنیا زیادہ کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ کوہ صفاء پر وقت گزارے (بہتر ہے کہ وہاں بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کریں)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکہ معظّمہ سے واپسی کے مستحبات

- مستحب ہے کہ مکہ معظّمہ سے واپسی پر ایک درہم کی کھجور خرید کر حاجیوں میں تقسیم کریں۔
- دوبارہ آنے کی آرزو اور مستحکم ارادہ کرتے ہوئے اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے اگلے سال حج پہ آنے کی دُعا کرنا، اس سے عمر طویل ہوتی ہے۔
- سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف، طوافِ وِداع کی نیت سے کرنا، دو رکعت نماز پڑھنا، حجرِ اَسود کا بوسہ لینا۔ اگر بوسہ ممکن نہ ہو تو ہاتھ سے اشارہ کرنا۔
- مستجار کے مقام پر اپنے لیے خصوصی دُعا کرنا۔
- مقام ابراہیمؑ پر دو رکعت نماز پڑھنا۔ آبِ زمزم کا پینا، مگر سر پہ نہ ڈالنا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ملتزم کے پاس شکم کو برہنہ کریں (صرف مرد، اگر ممکن ہو تو) اور سات طواف کی مدت تک وہاں کھڑے رہیں۔
- دروازہ مسجد الحرام پر لمبا سجدہ کرنا۔
- بابُ الحناطین سے باہر آنا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکہ مکرمہ

میں

معتبر زیارتیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکہ مکرمہ میں معتبر زیارتیں

ایک عمل جو مفید اور کار آمد ہے۔جس کی تاکید آئمہ معصومینؑ اور پیشوائے دین نے بہت زیادہ کی ہے وہ یہ ہے کہ گزرے ہوئے لوگوں کو یاد کرنا اور ان کی قبور کی زیارت پر جانا۔

ہم یہاں پر ان معتبر قبور اور مقامات زیارت کی نشاندہی کر رہے ہیں جو معتبر ہیں۔

قبرستان ابو طالبؑ

قبرستان ابو طالبؑ کو حجون ، جنۃ المعلّٰی بھی کہتے ہیں یہ جنت البقیع کے بعد بہت معتبر اور اشرف قبور پر مشتمل مقدس قبرستان ہے روایات میں ہے کہ رسول اکرمؐ خود اس قبرستان میں تشریف لایا کرتے تھے۔

یہاں پر جدہِ امجد حضرت پیمبرؐ حضرت عبدالمناف ، رسولؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب ، رسول اکرمؐ کے چچا اور حضرت علیؑ کے والد حضرت ابو طالبؑ ، زوجہ رسول اکرمؐ حضرت خدیجہ اور دیگر خانوادہ رسول اکرمؐ،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکرمؐ، علماء، مومنین مدفون ہیں۔

ایک قول کے مطابق رسول اکرمؐ کی والدہ گرامی ''حضرت آمنہ بنتِ وھب'' بھی یہیں دفن ہیں اگر چہ مشہور قول یہ ہی ہے کہ حضرت آمنہ کی قبر مبارک ابواء میں مکہ اور مدینے کے درمیان ہے۔

زیارت حضرت عبد مناف (جد رسول اکرمؐ)

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا السَّيِّدُ النَّبِيلُ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْغُصْنُ الْمُثْمِرُ مِنْ شَجَرَةِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا جَدَّ خَيْرِ الْوَرىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ الْاَنْبِيَاءِ الْاَصْفِيَاءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ الْاَوْصِيَاءِ الْاَوْلِيَاءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا سَيِّدَ الْحَرَمِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا وَارِثَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا صَاحِبَ بَيْتِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلىٰ آبَائِکَ وَ اَبْنَائِکَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت حضرت عبدالمطلب جد پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا سَيِّدَ الْبَطْحاءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ ناداهُ هاتِفُ الْغَيْبِ بِأَكْرَمِ نِداءٍ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ إِبْراهِيمَ الْخَلِيلِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ الذَّبِيحِ إِسْمٰعِيلَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ أَهْلَكَ اللّٰهُ بِدُعائِهِ أَصْحابَ الْفِيلِ، وَجَعَلَ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ، وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً أَبابِيلَ، تَرْمِيهِمْ بِحِجارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ، فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ تَضَرَّعَ فِي حاجاتِهِ إِلَى اللّٰهِ، وَتَوَسَّلَ فِي دُعائِهِ بِنُورِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنِ اسْتَجابَ اللّٰهُ دُعائَهُ، وَنُودِيَ فِي الْكَعْبَةِ، وَبُشِّرَ بِالْإِجابَةِ فِي دُعائِهِ، وَأَسْجَدَ اللّٰهُ الْفِيلَ إِكْراماً وَإِعْظاماً لَهُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ أَنْبَعَ اللّٰهُ لَهُ الْماءَ حَتّٰى شَرِبَ وَارْتَوىٰ الْأَرْضِ الْقَفْراءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنِ الذَّبِيحِ وَأَبَا الذَّبِيحِ، اَلسَّلامُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلَيْکَ يا ساقِيَ الْحَجيجِ وَحافِرَ زَمْزَمَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا مَنْ جَعَلَ اللهُ مِنْ نَسْلِهِ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَخَيْرَ أَهْلِ السَّمٰواتِ وَالْاَرَضِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا مَنْ طافَ حَوْلَ الْکَعْبَةِ وَجَعَلَهُ سَبْعَةَ أَشْواطٍ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا مَنْ رَأىٰ فِي الْمَنامِ سِلْسِلَةَ النُّورِ وَعَلِمَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا شَيْبَةَ الْحَمْدِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلىٰ آبائِکَ وَأَجْدادِکَ وَأَبْنائِکَ جَميعاً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ.

زیارت حضرت ابوطالبؑ (والد گرامی حضرت علیؑ)

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا سَيِّدَ الْبَطْحاءِ وَابْنَ رَئِيسِها، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا وارِثَ الْکَعْبَةِ بَعْدَ تَأْسِيسِها، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا کافِلَ الرَّسُولِ وَناصِرَهُ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا عَمَّ الْمُصْطَفىٰ وَأَبَا الْمُرْتَضىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا بَيْضَةَ الْبَلَدِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الذّابُّ عَنِ الدّينِ، وَالْباذِلُ نَفْسَهُ فِي نُصْرَةِ سَيِّدِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْمُرْسَلِينِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

زیارت حضرت آمنہ بنت وہب (مادر گرامی حضرت رسولؐ)

اَلسَّلامُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَامَنْ خَصَّهَا اللّٰهُ بِأَعْلَى الشَّرَفِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ سَطَعَ مِنْ جَبِينِهَا نُورُ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَضَاءَتْ بِهِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِأَجْلِهَا الْمَلائِكَةُ، وَضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ الْجَنَّةِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَامَنْ نَزَلَتْ لِخِدْمَتِهَا الْحُورُ الْعِينُ، وَسَقَيْنَهَا مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ، وَبَشَّرْنَهَا بِوِلادَةِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَاأُمَّ حَبِيبِ اللّٰهِ، فَهَنِيئاً لَكِ بِمَا آتَيكِ اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ، وَالسَّلامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارتِ اُمّ المومنین حضرت خدیجہ بنتِ خویلدؑ (زوجہ رسول اکرمؐ)

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا اُمَّ الْمُؤْمِنِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا زَوْجَةَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِینِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا اُمَّ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا أَوَّلَ الْمُؤْمِناتِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا مَنْ أَنْفَقَتْ مالَها فِی نُصْرَةِ سَیِّدِ الْاَنْبِیاءِ، وَنَصَرَتْهُ مَا اسْتَطاعَتْ وَدافَعَتْ عَنْهُ الْاَعْداءَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یا مَنْ سَلَّمَ عَلَیْها جَبْرَئِیلُ، وَبَلَّغَها السَّلامَ مِنَ اللهِ الْجَلِیلِ، فَهَنِیئاً لَکِ بِما أَوْلاکِ اللهُ مِنْ فَضْلٍ، وَالسَّلامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ.

زیارتِ حضرت قاسم (فرزند رسول اکرمؐ)

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا سَیِّدَنا یاقاسِمَ بْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ نَبِیِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلیٰ مَنْ حَوْلَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِناتِ، رَضِیَ اللهُ تَعالیٰ عَنْکُمْ وَاَرْضاکُمْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت حضرت اسماعیل و حضرت ہاجرہ علیہا السلام

اَلسَّلامُ عَلىٰ سَيِّدِنا إِسْماعِيلَ ذَبِيحِ اللهِ ابْنِ إِبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا نَبِيَّ اللهِ وَابْنَ نَبِيِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ أَنْبَعَ اللهُ لَهُ بِئْرَ زَمْزَمٍ حِينَ أَسْكَنَهُ أَبُوهُ بِوادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِ اللهِ الْمُحَرَّمِ، وَاسْتَجابَ اللهُ فِيهِ دَعْوَةَ أَبِيهِ إِبْراهِيمَ حِينَ قالَ: ﴿رَبَّنا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنا لِيُقِيمُوا الصَّلوٰةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَراتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ﴾، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ سَلَّمَ نَفْسَهُ لِلذِّبْحِ طاعَةً لِأَمْرِ اللهِ تَعالىٰ إِذْ قالَ لَهُ أَبُوهُ: ﴿إِنِّي أَرىٰ فِي الْمَنامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ ماذا تَرىٰ قالَ يا أَبَتِ افْعَلْ ما تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شاءَ اللهُ مِنَ الصّابِرِينَ﴾، فَدَفَعَ اللهُ عَنْهُ الذِّبْحَ وَفَداهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَنْ أَعانَ أَباهُ عَلىٰ بِناءِ الْكَعْبَةِ كَما قالَ اللهُ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر زیارت کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں اور اس کا ثواب اِن حضرات کو ہدیہ کردیں۔

زیارتِ سایر انبیاء علیھم السلام جو حجرِ اسماعیل میں واقع ہے۔

زیارت جامعہ صغیرہ

اس زیارت کو اصولِ کافی، تہذیب اسلام اور کاملِ زیارت میں نقل کیا گیا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ وَاَصْفِیَائِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَاءِ اللّٰہِ وَاَحِبَّائِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْصَارِ اللّٰہِ وَخُلَفَائِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْھِرِیْ اَمْرِ اللّٰہِ وَنَھْیِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّاءِ عَلَی اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَالَاھُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہَ، وَمَنْ عَادَاھُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰہَ،

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ، وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ، وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ، وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ، مُفَوِّضٌ فِی ذٰلِکَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ، لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ.

زیارت پڑھنے کے بعد کثرت کے ساتھ محمد وآلِ محمد پر درود بھیجیں۔

اپنے لیے اور مومنات ومومنین کے لیے دُعا کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات!

حدودِ حرم: مکہ مکرمہ کے اطراف میں ایک مخصوص حدود کو حرم قرار دیا ہے۔ جس کی نشاندہی حضرت جبرائیل نے بحکم خداوند کریم رسولِ اکرامؐ کو کی تھی۔

وہ حدود جو حرم سے عبارت ہے اُس حدود کو کہتے ہیں کہ جہاں سے بغیر احرام کے نہیں گزرا جا سکتا۔ اور خداوند متعال نے اس حد کو انسانوں، حیوانوں اور پودوں کے لیے امن کی جگہ قرار دیا ہے۔

١) اس کی حدود شمال میں مسجد تنعیم سے شروع ہوتی ہیں۔ اس مسجد کو (مسجد عمرہ) بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد مدینے کے راستے میں آتی ہے اس کا فاصلہ مسجد الحرام سے 6 کلومیٹر ہے۔

٢) جنوب کی جانب سے محل اضاءۃ لبن ہے۔ جو یمن کے راستے میں واقع ہے اس کا فاصلہ مسجد الحرام سے 12 کلومیٹر ہے۔

٣) مشرق کی جانب جعرانہ ہے۔ جو طائف کے راستے میں آتا ہے۔ رسولِ اکرامؐ اسی جگہ سے عمرے کے لیے محرم ہوئے تھے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴) مغرب کی جانب منطقہ حدیبیہ (شمیسی) ہے۔ جو سابقہ شاہراہ مکہ، جدہ پر واقع ہے۔ یہ جگہ مقام بیت الرضوان بھی ہے۔

شہر مکہ کی دیگر تاریخی مساجد

۱) مسجد جن

یہ مسجد بازار ابوسفیان (چھپڑا بازار) کے نزدیک جنت المعلیٰ کے راستے میں واقع ہے یہاں رسول اکرامؐ پر سورۃ جن نازل ہوئی تھی۔

۲) مسجد الرّایہ:

یہ وہ مسجد ہے جہاں فتح مکہ کے بعد رسول اکرامؐ کے حکم سے جہاں فتح کا علم نصب کیا گیا۔ اسی مناسبت سے اس مقام پر مسجد بنادی گئی۔ اور اس کا نام مسجد الرایہ رکھا گیا۔

مسجد الحرام و خانہ کعبہ کی خصوصیات!

مسجد الحرام وہ باعظمت مسجد ہے کہ جس کی عظمت، فضلیت و شرافت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا!

''کہ رُکن یمانی جنت کے داخل ہونے والے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے''۔

اس رُکن کو رُکن یمانی اس لیے کہتے ہیں کہ اِس کا رُخ یمن کی طرف ہے۔اور یہ جنوب میں واقع ہے۔

مقامِ شق ، برائے مادرِ حضرت علی علیہ السلام

جب رُکن شامی سے رُکن یمانی کی طرف چلتے ہیں تو رُکن یمانی سے چند قدم پہلے وہ مقام ہے جہاں پر خانہ کعبہ کی دیوار مادرِ حضرت علیؑ حضرت فاطمہ بنت اسدؑ کے لیے شق ہوئی تھی آپؑ اِس درِ سے خانہ کعبہ میں داخل ہوئی تھیں اور 13 رجب کو خانہ کعبہ میں حضرت علیؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

حجرِ اسود:

سیاہ رنگ اور بیضوی شکل کا وہ پتھر جو خانہ کعبہ کے مشرقی حصے میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نصب ہے۔ یہ پتھر حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھوں سے نصب ہوا۔ یہ جنت کے پتھروں میں سے انتہائی باعظمت پتھر ہے۔ اس پتھر کو زمین سے ایک میٹر اوپر خانہ کعبہ کے مشرقی کنارے پر نصب کیا گیا۔ ہر طواف کا آغاز و اختتام یہیں سے کیا جاتا ہے۔

ملتزم:

حجر اسود اور درِ کعبہ کے درمیانی حصے کو ملتزم کہتے ہیں یہ استغفار و دُعاؤں کی جگہ ہے۔

مستجار:

یہ رُکن یمانی کے نزدیک اور مقابل درِ کعبہ ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر گناہگار لوگ پناہ و مغفرت طلب کرتے ہیں مستحب ہے کہ مستجار کو مَس کرتے ہوئے اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ، وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ.

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ناؤدانِ رحمت (میزاب رحمت)

یہ خانہ کعبہ کے بالائی حصے اور حجر اسماعیل کے اوپر جو سونے کا پرنالہ بنا ہوا ہے۔ اس کو ناؤدانِ رحمت کہتے ہیں۔ یہ مقام نزول رحمت اور استغفار کی جگہ ہے اس کے بارے میں دو روایاتیں ہیں۔

۱) وہ جگہ جو درِ کعبہ اور حجر اسود کے درمیان ہے اُس کا نام حطیم ہے۔ کیوں کہ لوگ حجر اسود مس کرنے کیلئے ایک دوسرے پر سبقت لیتے ہیں جس کی وجہ ایک دسرے پر دباؤ بڑھتا ہے اس وجہ سے اس کا نام حطیم پڑھ گیا ہے۔

۲) بعض لوگ کہتے ہیں کہ حطیم رکن عراقی، رکن شامی کے درمیان نیم دائرہ شکل میں جس دیوار میں حجر اسماعیل کو محسور کیا ہوا ہے اس کو حطیم کہتے ہیں اس کی بلندی 1/31 میٹر اور اوپر کی چوڑائی 1/52 میٹر اور نیچے کی چوڑائی 1/44 میٹر ہے۔ اس کا فاصلہ دیوار خانہ کعبہ سے دیوار خانہ کعبہ تک 10 میٹر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقامِ ابراہیمؑ:

یہ وہ مقام ہے جو حجرِ اسود اور رُکن عراقی کے درمیان خانہ کعبہ کے نزدیک واقع ہے اس کا فاصلہ خانہ کعبہ سے 13 میٹر ہے اس مقام پر حضرت ابراہیمؑ کے قدم مبارک کے نشان ایک پتھر پر نقش ہیں۔ اور ان نقوش کو سنہرے گنبد میں شیشے سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جس مقام پر حضرت ابراہیمؑ اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے اور اس پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دیتے تھے۔ حجاج اکرام عموماً طواف مقام ابراہیمؑ اور خانہ کعبہ کے درمیان انجام دیتے ہیں اور بعد از طواف دو رکعت نماز اس مقام کے پیچھے ادا کرتے ہیں۔

زم زم کا کنواں:

یہ وہ کنواں ہے جو اس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم اور لطف و کرم سے جاری ہوا کہ جب حضرت اسماعیلؑ نے تشنگی آب کی وجہ سے اپنی ایڑیوں کو زمین پر رگڑا۔ پوری تاریخ میں اس کی کئی دفعہ مرمت ہوئی ہے اس وقت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کنوئیں کو جدید انداز سے بنایا گیا ہے۔ پانی نکالنے کے لیے جدید مشینری کا استعمال کیا گیا ہے جو حجرِ اسود اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان زیر زمین واقع ہے۔ حجاج اکرام اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اس کا پانی ہزاروں بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ رسولِ اکرامؐ نے اس پانی کی بہت اہمیت بیان کی ہے۔ اور مدینے میں آپؐ اس کو لانے کے لیے خصوصی سفارش کیا کرتے تھے۔ روایات میں ہے کہ جب آب زمزم پئیں تو اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ.

نمازِ طواف کے بعد آب زمزم پینا مستحب ہے۔

صفاء و مروا:

خانہ کعبہ کے جنوب مشرق میں کوہ صفاء ہے جبکہ شمال مشرق میں کوہ مروا ہے۔ یہ وہ پہاڑیاں ہیں کہ جن کے درمیان حضرت ہاجرہؑ حضرت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسماعیلؑ کے لیے پانی حاصل کرنے کی اُمید پر دوڑی تھیں۔ آپ نے اس اُمید پر کہ ان کے معصومؑ بیٹے اسماعیلؑ کے لیے پانی مل جائے گا صفاء سے مروا، مروا سے صفاء سات چکر لگائے تھے۔ اسی لیے عمرے اور حج کے موقع پر حجاج کرام حضرت ہاجرہؑ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے صفاو مروا کے ساتھ چکر لگاتے ہیں۔

مقامِ شق القمر و کوہِ ابوقبیس:

کوہ ابوقبیس وہ پہاڑ ہے کہ جہاں پر رسولؐ اکرم نے چاند کو دوٹکڑے کرنے کا عظیم معجزہ دیکھایا تھا۔ اس پہاڑ میں کئی پیغمبر علیہ السلام دفن ہے یہ پہاڑ کوہِ صفاء کے ساتھ ہی ہے۔ اور اب اس پہاڑ پر موجودہ سعودی بادشاہ کا محل ہے۔ اسی وجہ سے اس پہاڑ پر جانا ممکن نہیں۔ اور ایک روایات کے مطابق اسی پہاڑ پر مسجد بلال بھی تھی۔ اس مقام پر اس دُعا کو پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیٍّ هَلَّلَ وَکَبَّرَ وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَانْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَبِدِینِ اللهِ اَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَھیٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَوْدَعْتُ فِی ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیفِ مِنْ یَوْمِنَا ھٰذَا اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ خَالِصاً مُخْلِصاً، اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ.

اس کے بعد مندرجہ ذیل دُعا کو کوہِ ابوقبیس پر چڑھ کر پڑھنا مستحب ہے۔(جواب پڑھنا ممکن نہیں لہذا نیچے کھڑے ہو کر پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اِیمَاناً کَامِلاً تُبَاشِرُ بِہِ قَلْبِی، وَیَقِیناً صَادِقاً حَتّیٰ اَعْلَمَ اَنَّہُ لَنْ یُصِیبَنِی اِلاَّ مَا کَتَبْتَ لِی، اِنَّ وَلِیِّیَ اللهُ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَوْدَعْتُ فِی ھٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیفِ مِنْ یَوْمِنَا ھٰذَا اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ خَالِصاً مُخْلِصاً، اَشْھَدُ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ.

حضرت خدیجہ کا گھر

حضرت خدیجہ کا گھر جو کہ رسول اکرمؐ کا بھی مسکن تھا اسی گھر میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب سیدہؑ کی ولادت ہوئی۔ اسی گھر میں حضرت خدیجہؑ نے وفات پائی جب تک رسول اکرمؐ نے مدینے کی طرف ہجرت نہیں کی اسی گھر میں آپ کا مستقل قیام تھا۔ اسی گھر میں کئی مرتبہ جبرائیل امینؑ وحی لیکر نازل ہوئے۔ یہ ہی وہ گھر ہے کہ جہاں کی راتوں میں رسول اکرمؐ نماز دُعا اور مناجات اللہ تعالیٰ سے کیا کرتے تھے۔ اور اس موقع پر حضرت جبرائیلؑ وحی لیکر نازل ہوتے۔ یہ ہی وہ گھر ہے کہ جہاں شب ہجرت رسول اکرمؐ (مدینے کی طرف ہجرت کرتے) وقت حضرت علیؑ کو اپنی جگہ بستر پر سلا گئے تا کہ کفار قریش جو کہ رسول اکرمؐ کو قتل کرنے کے ارادے سے آئے تھے دھوکا کھا جائیں اور اس ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہوسکیں۔

مستحب ہے کہ اس مقام (بیتِ حضرت خدیجہؑ) پر اس دُعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِالْبَضْعَةِ الزَّهْراءِ وَاَوْلادِها الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْهِمَا السَّلامُ، یَسِّرْ اُمُورَنا، وَاشْرَحْ صُدُورَنا، وَاخْتِمْ بِالصّٰالِحٰاتِ اَعْمٰالَنٰا، اَللّٰهُمَّ اِنّی اَوْدَعْتُ فِی هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیفِ مِنْ یَوْمِنٰا هٰذٰا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ، اَشْهَدُ اَنْ لا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ، وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

شیعبِ ابی طالبؑ :

جب 40 سردارانِ قریش نے جمع ہو کر ایک عہد نامہ لکھا تھا جس کا مقصد رسول اکرمؐ کی تبلیغات کو روکنے کے لیے خاندان عبدالمطلب کے اوپر اقتصادی و معاشی دباؤ ڈالنا تھا تا کہ رسول اکرمؐ کو توحید کا پیغام پھیلانے سے روکا جا سکے۔ اس طرح خاندانِ عبدالمطلبؑ کو جس میں رسولِ اکرمؐ حضرت خدیجہؑ، حضرت ابوطالبؑ ان کے خاندان کے دیگر افراد کو شیعب ابو طالب میں معاشرتی و اقتصادی بائیکاٹ کرتے ہوئے محصور کر دیا گیا اور بالآخر تین سال بعد مشرکین اپنے عہدنامے پر پشیمان ہوئے اور اس عہدنامے کو پھاڑ دیا گیا جس مقام پر 3 سال تک یہ لوگ محصور رہے اُس کو شیعب ابی طالبؑ کہتے ہیں یہ مقام بازار ابوسفیان (چھپڑا بازار) کے آخر میں واقع ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غارِحراوجبل نور :

حرا کے نام سے ایک پہاڑ ہے جو شہر مکہ کے نزدیک ہے۔ اعلان نبوت سے قبل رسول اکرمؐ تفکر و عبادت خداوندی کے لیے اس پہاڑ میں واقع غار میں جایا کرتے تھے اور اسی غار میں پہلی وحی 27 رجب کو حضرت جبرائیل لیکر نازل ہوئے تھے۔ اس موقع پر سورۂ اقراء بسم ربک الذی خلق نازل ہوئی۔ اگر غار حرا دیکھنے کا موقع ملے تو وہاں پر دو رکعت نماز ادا کرنا اور حضرت رسول اکرام کی زیارت پڑھنا مستحب ہے۔

کوہِ ثور:

یہ ایک پہاڑ ہے جو مسجد الحرام سے تقریباً 2 فرسخ کے فاصلے پر ہے۔ اس میں ایک غار ہے جس کو غار ثور کہتے ہیں اس غار میں رسول اکرمؐ نے مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کرتے وقت کفار مکہ سے بچنے کے لیے پناہ لی تھی۔ اس کو جبل ثور اس لیے کہتے ہیں کہ ثور بن عبد مناف ایک عرصے تک یہاں پر قیام پذیر رہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی سرزمین پر حضرت آدمؑ اور حوا کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی سرزمین پر جبل رحمت ہے۔ جہاں پر دُعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔

یہ ہی وہ جبل رحمت ہے کہ جہاں پر آئمہ معصومینؑ کے خیمے حج کے موقع پر لگا کرتے تھے۔ امام حسینؑ کی معروف دُعائے عرفہ امام حسینؑ نے یہی پر تعلیم فرمائی۔ میدان عرفات میں حجاج کرام 9 ذلحجہ کو ظہر سے لے کر مغرب تک قیام کرتے ہیں۔ میدانِ عرفات کو میدان حشر بھی کہا جاتا ہے۔

مزدلفہ (مشعرالحرام) :

جب عرفات سے منیٰ کی طرف جاتے ہیں تو منیٰ سے پہلے مزدلفہ یا مشعرالحرام پڑتا ہے۔ یہ حرم کا حصہ ہے یہاں پر حجاج کرام 10 ذالحجہ کو طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک قیام کرتے ہیں۔ منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان ایک وادی ہے جس کو وادی (محسر) کہتے ہیں۔ یہ ہی وہ مقام ہے کہ جہاں پر ابراھہ کے لشکر پر (جو خانہ کعبہ پر حملہ کرنے آیا تھا)۔ خداوند تبارک تعالیٰ نے ابابیلوں کے ذریعے اپنا عذاب نازل کیا تھا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خواتین کے مخصوص مسائل

اگر کسی خاتون کے مخصوص ایام ادائیگی عمرہ یا حج سے قبل شروع ہو جائیں (یعنی ماہواری شروع ہو جائے) تو ایسے خاتون کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھتے ہوئے اپنا عمرہ مکمل کرنا ہوگا۔

- حائضہ (ایسی خاتون جس کے ایام شروع ہو جائیں) اُس کا خانہ کعبہ، مسجد نبوی سمت ہر مسجد میں جانا حرام ہے۔ البتہ، جنت البقیع کے چبوترے، دیگر زیارات (علاوہ مساجد) صفا و مروا، عرفات، مزدلفہ منیٰ وغیرہ جانے میں کوئی حرج نہیں۔
- اگر احرام باندھنے سے قبل ایام شروع ہو جائیں تو وہ اس وقت تک انتظار کرے گی جب تک ایام ختم نہ ہو جائیں۔
- اگر ایام ختم ہونے کا انتظار ممکن نہ ہو تو پھر ایسی خاتون پر بھی واجب ہے کہ مکہ میں داخل ہونے سے قبل میقات سے احرام باندھ کر حدود حرم میں داخل ہو۔ کیونکہ بغیر احرام باندھے مکہ کی حدود میں داخل ہونا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حرام ہے۔

☐ میقات سے احرام باندھنے کے بعد جب مکہ میں داخل ہو جائے تو اس وقت تک اپنی رہائش گاہ پر انتظار کرے جب تک ایام ختم نہ ہو جائیں۔ ایام ختم ہوتے ہی واجب غسل کو انجام دے۔ اور عمرہ مکمل کرے۔ اس دوران جب تک فارغ نہیں ہو جاتی حالتِ احرام میں رہے گی اور جو چیزیں حالتِ احرام میں ایک محرم پر حرام ہوتی ہیں وہ اس پر بھی حرام ہونگی۔

اس دوران خانہ کعبہ میں داخل نہیں ہو سکتی البتہ صفا و مروا جانے میں کوئی حرج نہیں۔

حائضہ عورت احرام کیسے باندھے؟

☐ اگر کسی عازم عمرہ یا حج خاتون کو اپنے مخصوص ایام میں احرام باندھنا پڑتا ہے تو وہ اپنی رہائش گاہ سے احرام کا کپڑے پہن کر میقات تک جائے اور وہاں پہنچ کر نیت کرے اور تلبیہ پڑھے۔ یعنی نیت کرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے میں احرام باندھتی ہوں عمرہ مفردہ کا قربتہ الی اللہ۔ اور اس کے فوراً بعد تلبیہ زبان سے جاری کرے، تلبیہ پڑھتے ہی وہ حالت احرام میں آ جائے گی۔

- اگر احرام جحفہ کے میقات سے باندھنا ہو تو جحفہ کی حدود میں کسی بھی مقام سے باندھا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے حدود مسجد میں جانے کی ضرورت نہیں۔
- اور اگر احرام مدینہ سے آتے وقت مسجد شجرا سے باندھنا پڑے تو احرام حدود مسجد میں سے باندھنا واجب ہے۔ مسجد کے باہر یا مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر احرام باندھنا کافی نہیں۔ لیکن مسجد میں رک نہیں سکتی ایک طرف سے داخل ہو گی اور دوسری طرف باہر نکل جائے گی۔

مسجد شجرا سے احرام باندھنے کا طریقہ

- احرام کا کپڑا پہن کر تیار ہو جائیں۔ پھر مسجد میں داخل ہوں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لیکن رکنا نہیں ہے چلتے ہوئے نیت کریں کہ میں احرام باندھتی ہوں عمرہ مفردہ یا عمرہ تمتع کا ''قربتہ الی اللہ'' اور اس کے فوراً تلبیہ زبان سے جاری کرے یہ تمام عمل بغیر رکے کرنا ہے۔ اس طرح کہ دوسری طرف سے باہر نکل جائیں۔ اسطرح وہ حالت احرام میں آ جائے گی۔

- حائضہ خاتون مکہ پہنچ کر اپنے ایام ختم ہونے کا انتظار کرے گی۔ اور ایام ختم ہونے کے بعد ہی عمرے کو انجام دے گی۔
- اگر کسی خاتون نے احرام کے بعد اپنے مخصوص ایام میں عمرے کے تمام ارکان از خود ادا کیے تو ایسا عمرہ باطل ہے اور وہ گناہ گار ہوگی۔
- مکہ پہنچنے کے بعد ایام ختم ہونے سے قبل اس کی روانگی کا وقت آ جائے اور اس کو یقین ہو کہ مزید قیام بھی ممکن نہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ کار پر عمل کر کے اپنے عمرے کو تمام کرے گی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طوافِ خانۂ کعبہ اور نمازِ طواف خانہ کعبہ اور اسی طرح طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی جو اس کی نیت سے یہ کام انجام دے جب کہ صفاء اور مروہ کے درمیان سعی اور تقصیر از خود کرے گی۔

طریقہ کار

کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی جو سب سے پہلے طوافِ خانہ کعبہ اور اس کے بعد نمازِ طواف ادا کرے اور خاتون خود صفا کی پہاڑی پر قیام کرے جب اس کو معلوم چل جائیکہ اس کی طرف سے اس کے نائب نے طواف کعبہ اور نماز کو مکمل کر لیا ہے تو پھر اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان از خود سعی شروع کرے گی، مروہ پر سعی مکمل کرنے کے بعد تقصیر کو انجام دے پھر کسی کو اپنا نائب مقرر کر کے طواف النساء اور نماز طواف النساء مکمل کرائے۔

حائضہ خاتون سعی اپنے نائب کے طواف اور نمازِ طواف کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بعد ہی ادا کرے گی۔ جب کہ اس کا نائب سعی اور تقصیر کے بعد طواف النساء اور نمازِ طواف النساء کو ادا کرے گا۔

□ اگر دورانِ ادائیگی عمرہ کسی خاتون کے ایام شروع ہو جائے تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) اگر دورانِ طواف خون آئے تو فوراً طواف کو وہیں چھوڑ کر مسجد سے باہر نکل جائے اور اپنے ایام کے ختم ہونے کا انتظار کرے۔

(۲) اگر خون طواف اور نماز کے بعد آئے تو سعی کو از خود انجام دے گی۔ اور ایام ختم ہونے کے بعد طواف النساء ادا کرے گی۔ یا اپنا نائب بنائے گی۔

(۳) اگر خون دورانِ سعی آئے تو سعی کو جاری رکھے گی۔ اور سعی مکمل کرنے کے بعد تقصیر کرے گی جب کہ طواف النساء اور نمازِ طواف النساء ایام ختم ہونے کے بعد مکہ چھوڑنے سے قبل انجام دے گی پھر کسی کو اپنا نائب مقرر کرے گی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

□ اگر خاتون خانہ کعبہ یا مسجد نبوی میں موجود ہو اور اس کے ایام شروع ہو جائیں تو وہ اپنے تمام واجب اور مستحب عمل کو وہیں نامکمل چھوڑ کر حدودِ مسجد سے باہر آ جائے گی، ایسی عورت پر کوئی گناہ نہیں ہو گا لیکن اگر وہ خون آنے کے باوجود مسجد میں قیام کرے تو ایسی عورت گناہ گار ہو گی۔

نوٹ:

تفصیلی مسائل کے لیے اپنے مجتہد (جس کی آپ تقلید کرتی ہیں) کی توضیح المسائل یا مناسک حج کی کتاب سے رجوع کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

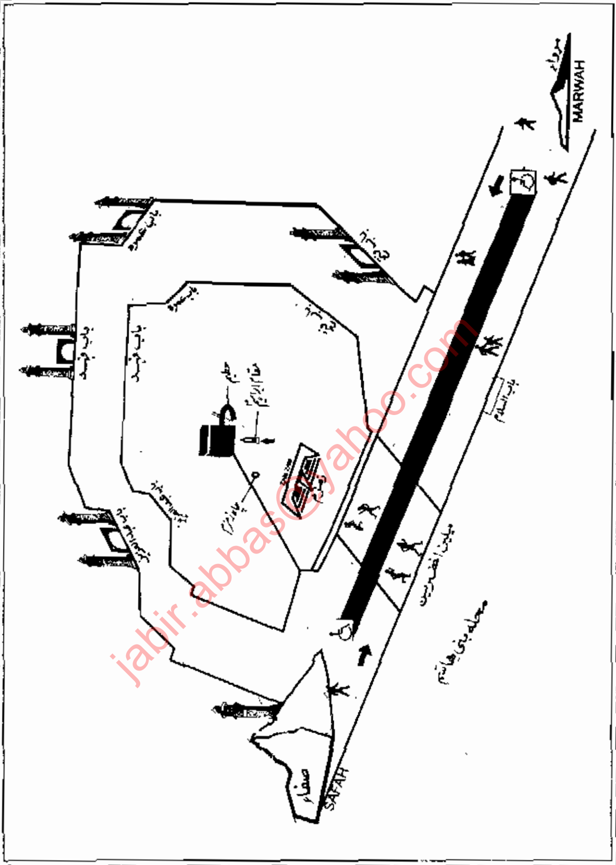

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

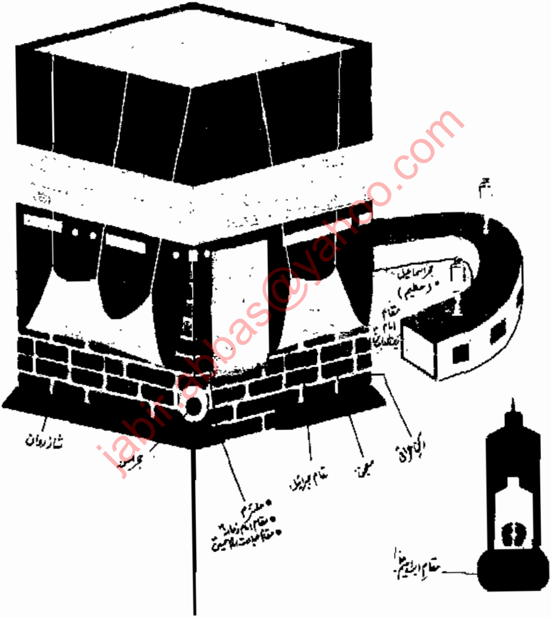

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

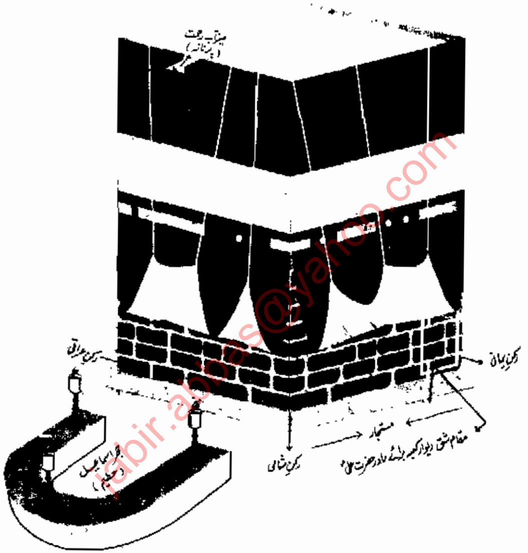

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas